

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

ہر حافظ، ہر قاری، ہر گھر، ہر سکول، ہر مکتب، ہر جامعہ اور ہر مسلمان  
کیلئے یکساں مفید رسالہ

# بہارِ فقہ

تصنیف:

شیخ محمد فہمی السقاہ

ترجمہ و تحقیق:

محمد فہیم مصطفائی

ملنے کا پتہ:

جامعۃ المصطفیٰ لویہیانوالہ گوجرانوالہ



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### ﴿ جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں ﴾

نام عربی رسالہ ..... الفقہ علی منہب الامام ابی حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

نام مصنف ..... شیخ محمد فہمی السقاء

نام اردو ترجمہ ..... بہار فقہ

ترجمہ و تحقیق ..... محمد فہیم مصطفائی 0300-4408838

نظر ثانی ..... مولانا صدق حسین، مولانا زین العابدین شاہ

تاریخ ایڈیشن ..... 2009ء

صفحہات ..... 100

تعداد .....

ہدیہ .....

### ﴿ ملنے کے پتے ﴾

مسلم کتابونی دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور

رضا اور انکی پاؤس دربار مارکیٹ لاہور

مکتبہ تادریہ میلاد مصطفیٰ چوک کوثر انوال

جامعہ المصطفیٰ اندرون لویا انوال کوثر انوال

قظامیہ کتاب گھر اندرون لویا باری گیٹ لاہور



## ❁ فہرست ❁

| صفحہ نمبر | عنوانات                                  | نمبر شمار |
|-----------|--|-----------|
| 7         | کلمہ آغاز                                | 1         |
| 8         | اهداء                                    | 2         |
| 9         | تمہید                                    | 3         |
| 11        | بیش لفظ                                  | 4         |
| 12        | مقدمہ                                    | 5         |
| 13        | حالات زندگی امام اعظم                    | 6         |
| 15        | اہم تعریفات                              | 7         |
| 17        | فقہ کی اہم اصطلاحات                      | 8         |
| 22        | تدریب [Exercise]                         | 9         |
| 23        | <b>باب اول : طہارت</b>                   | 10        |
| 24        | پہلا سبق : طہارت کے احکام اور اقسام      | 11        |
| 26        | دوسرا سبق : پانی کی اقسام                | 12        |
| 29        | تدریب [Exercise]                         | 13        |
| 30        | تیسرا سبق : جھوٹے پانی کی اقسام          | 14        |
| 32        | چوتھا سبق : نجاستیں اور ان کی اقسام      | 15        |
| 35        | پانچواں سبق : اعتناء اور احتیاط کے احکام | 16        |
| 37        | تدریب [Exercise]                         | 17        |



|    |                                     |           |
|----|-------------------------------------|-----------|
| 39 | چھٹا سبق : وضوء کے احکام            | 18        |
| 43 | تذریب [Exercise]                    | 19        |
| 44 | ساتواں سبق : غسل کے احکام           | 20        |
| 47 | تذریب [Exercise]                    | 21        |
| 48 | آٹھواں سبق : تیمم کے احکام          | 22        |
| 50 | تذریب [Exercise]                    | 23        |
| 51 | نواں سبق : موزوں پر رک کے احکام     | 24        |
| 54 | تذریب [Exercise]                    | 25        |
| 55 | <b>دوسرا باب : نماز</b>             | <b>26</b> |
| 56 | پہلا سبق : اذان کے احکام            | 27        |
| 59 | تذریب (مشق)                         | 28        |
| 60 | دوسرا سبق : نماز کے احکام اور طریقہ | 29        |
| 67 | تذریب (مشق)                         | 30        |
| 69 | تیسرا سبق : اجتماع نماز کے احکام    | 31        |
| 73 | تذریب (مشق)                         | 32        |
| 74 | چوتھا سبق : نوافل کے احکام          | 33        |
| 78 | تذریب (مشق)                         | 34        |
| 79 | پانچواں سبق : سجدہ سہو کے احکام     | 35        |
| 82 | تذریب (مشق)                         | 36        |
| 83 | چھٹا سبق : سجدہ تلاوت کے احکام      | 37        |
| 85 | تذریب (مشق)                         | 38        |



|     |                                   |    |
|-----|-----------------------------------|----|
| 86  | مسافران سبق: نماز جمعہ کے احکام   | 39 |
| 89  | تذریب (مشق)                       | 40 |
| 90  | آنہواں سبق: نماز عیدین کے احکام   | 41 |
| 92  | تذریب (مشق)                       | 42 |
| 93  | نواں سبق: نماز مسافر کے احکام     | 43 |
| 94  | تذریب (مشق)                       | 44 |
| 95  | دسواں سبق: نماز مریض کے احکام     | 45 |
| 97  | تذریب (مشق)                       | 46 |
| 98  | گیارہواں سبق: نماز جنازہ کے احکام | 47 |
| 100 | تذریب (مشق)                       | 48 |



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَتُزَكِّيهِ

﴿ وَمَا كَانُ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً فَلَوْلَا نَفَرَ مِن كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴾

[سورة التوبة: ۱۲۲]

### ﴿ حَدِيثِ مُبَارَك ﴾

عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

﴿ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ ﴾

[رواه البخاری فی کتاب العلم]

” جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اُسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔“



## ❁ کلمہ آغاز ❁

فضیلہ الشیخ مولانا محمد عدنان السقاء مصنف کتاب کے والد گرامی کے قلم سے۔

ساری خوبیاں اُس رب کیلئے جو سارے جہانوں کا رب ہے، اُس کی ایسی حمد جیسی شکر کرنے والے کرتے ہیں، درود و سلام نازل ہوں اُس بستی پر جو رحمۃ اللعالمین مبعوث کئے گئے، جنہوں نے ارشاد فرمایا: ﴿مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ﴾ ”اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے، اُسے دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے۔“ اور آپ کی آل اور صحابہ کرام پر جو علم و نور کی مشعلیں اور ہدایت و تقویٰ کے چراغ ہیں۔

حمد و صلوة کے بعد!

علوم میں سب سے بڑھ کر پور سب سے زیادہ نفع بخش علم فقہ ہے، فقہ ایسا علم ہے جس کے ذریعے عبادت درست ہوتی ہے جبکہ وہ اخلاص کے ساتھ ہو جو اللہ کی بارگاہ میں قبولیت کا سبب ہے۔

چونکہ اب طلباء بڑی بڑی کتب پڑھنے سے اکتاہٹ محسوس کرتے ہیں، لہذا بہتر یہ ہے کہ اب ہر علم کو مختصر اور جامع انداز میں پیش کیا جائے تاکہ علم سیکھنا، سمجھنا اور اُس کا احاطہ کرنا تاری کیلئے آسان ہو جائے اور طالب علم کیلئے مختصر رسالہ پڑھنے کے بعد بڑی بڑی عربی کتب پڑھنا آسان ہو جائے، یہ رسالہ نماز و دیگر فقہی مسائل کے بارے مختصر انداز میں ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ اس کے ذریعے اس کے پڑھنے والوں اور اس کے مصنف کو نفع بخشے جو اس کتاب کو مکمل کرنے کے چند دن بعد دنیا سے الٹ مفارقت دے گئے۔

آمین بجاوالہی الامین!

محمد عدنان السقاء



## ﴿ اِنْشَاب ﴾

تمام مومنین اور مومنات کی طرف  
اہل عزت و کرامت کی طرف  
علم و نور کو طالب کرنے والوں کی طرف  
ہدایت کے راستے پر چلنے والوں کی طرف  
اللہ والوں اور خصوصاً قرآن کریم سیکھنے والوں کی طرف  
اطاعت الہی و اطاعت رسول پر عمل پیرا ہونے والوں کی طرف  
اسلامی عادات و خصائل کو اپنانے والوں کی طرف  
دنیا بھر میں قرآن پاک سیکھنے والے پیارے طلباء کی طرف

طالب السَّعَاءِ

محمد فہمی السَّعَاءِ

حفر 1416ھ، وفات: 16 صفر 1416ھ



## ﴿ تمہید ﴾

تمام خوبیاں اُس اللہ کیلئے ہوسارے جہانوں کا رب ہے اور دُروہو سلام نازل ہو انصلي الانبياء حضرت سيدنا محمد ﷺ اور آپ کی آل اور اصحاب پر جو دین کے درخشندہ ستارے ہیں اور جو بھی ان کے پیروکار ہیں، دین کو سمجھنے والے، شریعت کو روشن کرنے والے اور ہدایت کو حاصل کرنے والے۔

حمد و صلوة کے بعد!

تحقیق اللہ تعالیٰ نے ہماری طرف رسول اکرم ﷺ کو مبعوث فرمایا اور آپ کے ساتھ ایسی شریعت نازل فرمائی جو تمام شریعتوں کو منسوخ کرنے والی ہے اور ہر زمانے اور ہر جگہ کے لوگوں کیلئے کمال اور جامع ہے جو متوازن شریعت ہے، جس میں کمی اور زیادتی نہیں ہے۔ اور جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کی اس شریعت پر عمل پیرا ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اُس کیلئے دین و دنیا میں ایسی سعادتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو صرف اللہ وحدہ لا شریک ہی جانتا ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَ عِدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لِيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلِيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰ لَهُمْ وَلِيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا ۚ ﴾

[سورۃ النور : ۵۵]

”اللہ تعالیٰ نے وعدہ کیا تم میں سے ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں سے کہ وہ ان کو زمین میں ضرور بالشر و خلیفہ بنائے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ضرور ان کو جمادے گا ان کا وہ دین جو ان کیلئے پسند فرمایا ہے اور ضرور ان کے اگلے خوف کو امن سے بدل دے گا، میری عبادت کریں، میرا شریک نہ ٹھہرائیں کسی کو۔“



﴿ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنَّىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيَاةً طَيِّبَةً

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴾ [سورة النحل: ۹۷]

”بہو بھی مرد یا عورت نیک عمل کرے اور وہ مؤمن ہو تو ہم اُسے پاکیزہ زندگی عطا فرماتے ہیں اور ہم انہیں ضرور ان کے اعمال کے بدلے اچھا اجر و ثواب عطا فرماتے ہیں۔“

بیشک ایمانیات کے بعد جو علم سب سے اہم پڑھایا جاتا ہے، وہ علم فقہ ہے، یہ اسلئے سیکھا جاتا ہے تاکہ مسلمان نورانی کو حاصل کر سکے اور تاکہ وہ حلال و حرام، اوامر و نواہی کی پہچان حاصل کر سکے۔

یہ علم ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک منتقل ہوتا ہوا ہم تک پہنچا ہے اور انشاء اللہ قیامت تک یہ علم جاری رہے گا اور یہ کتاب امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے مذہب کے مطابق علوم قرآنیہ سیکھنے والے طلباء کیلئے طہارت اور صلوٰۃ کے بارے انتہائی آسان طریقے پر مرتب کی گئی ہے۔

بے شک میں نے اس کو آسانی و سہولت، واضح عبارت، اسلوب میں عمدگی اور مسائل کو واضح نقٹوں کے ساتھ بیان کرنے کا اہتمام کیا ہے اور میں نے ہر بحث کے آخر پر طلباء کے ذہن میں معلومات کو پختہ اور راسخ کرنے کیلئے متعین سوالات بھی درج کئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری طرف سے اس کوشش کو قبول فرمائے اور اس کا نفع عام فرمائے اور اس کا علم نافع بنائے جو مصنف کی موت کے ساتھ ختم نہ ہو، بے شک وہ سب کو پالنے والا، عزت والا، مہربان اور رحم کرنے والا ہے اور تمام خوبیاں اُس اللہ کیلئے جو سارے جہانوں کا رب ہے اور اللہ تعالیٰ دُرود نازل فرمائے ہمارے سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اور آپ کے تمام صحابہ کرام پر۔ آمین بجاواللہ لا ین!

مؤلف :

محمد فہمی بن محمد علی ذات السقاء

24-1-1416ھ



## ﴿ پیش لفظ ﴾

[الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين والصلوة والسلام على

سيد المرسلين وعلى اله واصحابه اجمعين]

حمد و صلوة کے بعد! پیش نظر کتاب ”بہار فقہ“ ایک عربی رسالے [الفقہ] کا اردو ترجمہ ہے جو زمانہ طالب علمی میں فقیر نے خریدے اور مطالعہ کیا تو اسے بڑا مفید پایا، عرصہ ہائے وراز سے آرزو تھی کہ درس نظامی کے ابتدائی طلباء کو فقہ حنفی میں مہارت کیلئے اس رسالے کو ضرور پڑھنا چاہئے کیونکہ اس میں مسائل بھی بہت آسان اور واضح انداز میں بیان کئے گئے ہیں، اس کی ترتیب بھی بہت عمدہ ہے اور سب سے اہم بات یہ کہ ہر سبق کے آخر پر ایک مشق بھی ہے جو سارے سبق کو چنتہ کرنے کا ذریعہ ہے، لیکن عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے ابتدائی طلباء کیلئے اس سے استفادہ کرنا مشکل تھا، اسلئے فقیر نے مارچ 2009ء میں اس کتاب کا ترجمہ شروع کیا اور الحمد للہ! صرف پندرہ دنوں میں اس کا ترجمہ مکمل ہو گیا اور پھر بڑی تیزی کے ساتھ اس کی کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ کی تکمیل ایک ماہ میں مکمل کر لی گئی۔

اب الحمد للہ! یہ کتاب ”بہار فقہ“ کے نام سے نئی، خوبصورت، دیدہ و زیب اور آسان فہم انداز میں کمپوزنگ کے ساتھ اسے پیش کیا جا رہا ہے، اساتذہ کو درس نظامی سے گزارش ہے کہ اس کتاب کو درس نظامی کے سال اول کے نصاب میں شامل فرمائیں اور ہر سبق کے آخر کی مشق کو طلباء سے ضرور حل کروائیں، انشاء اللہ تقریباً صرف تین ماہ کے تکمیل عرصہ میں ہر طالب علم اس کتاب کو ختم کر کے اپنی فقہ میں مہارت پیدا کر سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کے مصنف اور اس کے معاونین کے درجات کو بلند فرمائے اور اس کے مترجم اور اس کے معاونین کو مزید دین متین کی خدمت کرنے کی

توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجا جائی الامین! طلبہ دعا: محمد فہیم مصطفائی 5-6-2009





## مُقَدِّمَةٌ

اس مقدمہ میں مندرجہ ذیل پانچ عنوانات بیان کیے جائیں گے۔

[1]: حالاتِ زندگی امامِ اعظم رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ

[2]: اہم تعریفات

{1}: فقہ کی تعریف

{2}: دلائل شرعیہ کی اقسام

{3}: فقہ کا موضوع

{4}: فقہ کی اہم اصطلاحات



## [1]: امامِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے حالاتِ زندگی

### اسمِ گرامی

امامِ اعظم، امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کوفہ میں 80ھ میں پیدا ہوئے

### مشہور اساتذہ

امام حماد بن ابی سلیمان، امام ابو جعفر الباقر، امام باقر مولا ابن عمرؓ۔

### مشہور شاگرد

امام قاسمی ابو یوسف، امام زفر بن ہریر، امام محمد بن حسن شیبانی اور آپ کا بیٹا امام حماد

بن ابی حنیفہؓ۔

### ذریعہ معاش

آپ ایک تاجر تھے، آپ ریشم اور اون کے کپڑوں کی تجارت فرماتے تھے، آپ

بادشاہوں کے دربارے قبول نہ فرماتے تھے، آپ اولیاء، اذکیاء اور شیعوں میں شمار ہوتے تھے۔

### علماء کے اقوال

حضرت یزید بن ہارون رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا گیا کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

زیادہ فقیہ ہیں یا امام ثوری رحمۃ اللہ علیہ؟ تو فرمایا کہ امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ زیادہ فقیہ

ہیں اور امام ثوری رحمۃ اللہ علیہ بڑے محدث ہیں۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تمام لوگ فقہ میں امام اعظم کے محتاج ہیں۔

حضرت یحییٰ بن یعین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

(قابلِ احترام) ہیں اور میرے نزدیک قرأت امام حمزہ کی بہتر ہے اور فقہ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

علیہ کی بہتر ہے۔



## عبادت و تقویٰ

آپ متقی، عابد، کثرت سے نماز کرنے والے اور تہجد گزار تھے، آپ 40 سال تک ایک ہی وضو سے عشاء اور فجر کی نماز پڑھتے رہے، آپ کے نماز میں کثرت قیام کی وجہ سے آپ کا نام ہی ثابت قدم رکھ دیا گیا اور آپ نے اپنی زندگی میں 7000 مرتبہ قرآن پاک شتم کیا۔

## مقام و مرتبہ

آپ فقہ حنفی کے بانی ہیں اور آئمہ اربعہ میں سے صرف آپ ہی تابعی رسول ہیں، آپ اپنے زمانے کے بڑے امام و سرور تھے، آپ نے تقریباً سترہ صحابہ کرام سے ملاقات کا شرف حاصل کیا ہے جن میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں: حضرت انس بن مالک ۹۳ھ، حضرت مالک بن اوس ۹۴ھ، حضرت اسید بن سہل ۱۰۰ھ، حضرت محمود بن لبید ۹۶ھ، حضرت مالک بن حویرث ۹۴ھ، حضرت ابوالفضل ۱۰۱ھ، حضرت عبداللہ بن حارث ۹۹ھ وغیرہ۔

## صفات عالیہ

آپ خوبصورت چہرے والے، کثیر خوشبو لگانے والے، بیٹ والے، عقل و حلم کے مالک اور فضول کاموں سے بچنے والے تھے، اکثر خاموش رہتے اور کسی دنیا دار کی ملامت سے خوف نہ کھاتے۔

## وفات

آپ کوتاہی کا عہد قبول کرنے پر مجبور کیا گیا، قید میں رکھے کر مارا گیا اور بعض علماء نے کہا کہ آپ کو حالت قید میں زیر پلا دیا گیا جس سے آپ کی شہادت واقع ہوئی، آپ 150ھ میں شہید ہوئے، اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں برسائے اور آپ سے سدا راضی رہے۔



## [2]: اہم تعریفات

فقہ کی تعریف نور اس کی اہم اصطلاحات پر نظر ڈالنا ہر طالب فقہ کے لئے ضروری ہے۔

### {1}: تعریف فقہ

#### فقہ کا لغوی معنی

بہت سمجھنا اور سونا، علم سیکھنا۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿ لِيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّیْنِ ﴾ [البقرہ: ۱۲۹]

”چاہیے کہ وہ لوگ دین سمجھیں۔“

اس آیت کریمہ کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس دین کو سمجھیں اور وہ اس دین کے علماء بنیں اور اس دین کے عقائد کو پہچانیں۔

#### فقہ کا شرعی معنی

﴿ الْعِلْمُ بِالْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ الْعَمَلِيَّةِ الْمُكْتَسَبَةِ مِنْ أَدْلَتِهَا التَّفْصِيْلِيَّةِ ﴾

”احکام شرعیہ عملیہ کو ان کے تفصیلی دلائل کے ساتھ جاننا“

#### تعریف فقہ کی وضاحت

[الاحکام الشَّرْعِيَّةِ] سے مراد یہ ہے کہ اوامر، نواہی، حلال، حرام، واجب، مندوب، مستحب، مکروہ اور جو کچھ بھی ہمارے پاس ہمارے رسول احمد مجتبیٰ علیہ السلام کی طرف سے آیا، اس کو جاننا۔

[الْعَمَلِيَّةِ]: سے مراد وہ احکام ہیں جو ظاہری اعمال سے تعلق رکھتے ہیں، مثلاً عبادات و معاملات اور اسی طرح جو باطنی اعمال سے تعلق رکھتے ہیں، مثلاً نیت وغیرہ کیونکہ نیت کی وجہ سے ایمان اور عقیدہ کی پہچان ہوتی ہے۔



[ الْمُكْتَسِبَةُ مِنْ أَدْلَتِهَا النَّفْصِيَّةِ ]: سے مراد وہ احکام جو دلائل شرعیہ سے

نکالے گئے ہوں۔

## {2}: فقہ اسلامی میں دلائل شرعیہ کی اقسام

[۱]: **دلائل قطعیہ:** اس سے مراد عین قسم کے دلائل ہیں۔

(۱): قرآن حکیم (۲): سنت متواترہ (۳): اجماع امت

نوٹ: اجماع امت سے مراد امت کے فقہاء اور مجتہدین کا اجماع ہے نہ کہ عام لوگوں کا۔

یہ تینوں قوی دلائل ہیں، البتہ پہلی دو قسموں میں سے کسی ایک کا بھی انکار کرنے والا

بالاتفاق کافر ہے اور اجماع کی چار اقسام ہیں۔

(۱) جس میں تمام صحابہ کرام نے سراسر اتفاق کیا ہو، یہ اجماع قرآن کے قائم مقام ہے۔

(۲) جس میں بعض صحابہ کرام نے اتفاق کیا ہو اور بعض صحابہ کرام نے خاموشی اختیار کی ہو، یہ

اجماع حدیث متواتر کے قائم مقام ہے۔

(۳) تابعین اور دیگر فقہاء کا ایسی بات میں اجماع کرنا جس بارے کسی صحابی کا قول منقول نہ

ہو، یہ اجماع حدیث مشہور کے قائم مقام ہے۔

(۴) سلف صالحین کے کسی ایک قول پر فقہاء و مجتہدین کا اجماع کرنا، یہ اجماع خبر واحد کے قائم

مقام ہے، اب ان میں سے پہلی دو قسموں کا انکار کرنے والا کافر ہے جبکہ بقیہ دو قسموں کا انکار کرنے والا

بدین اور گمراہ ہے۔

[۲]: **دلائل ظاہریہ:** اس سے مراد احادیث میں سے اخبار آحاد اور قیاس ہے۔

جس نے ان دلائل کا انکار کیا، وہ بدین اور گمراہ ہے۔

## {3}: فقہ کا موضوع

**مُكْتَسِبِينَ كَمَا فَعَالٍ** [مُكْتَسِبِينَ سے مراد وہ لوگ جو عاقل بالغ اور سلامت حواس (اعضاء) والے

ہوں اور جن تک امر نہی اور اہل حلت کی دعوت پہنچی ہو]



اور آپ ہم امر، نہی اور اباحت (جائز ہونے) کی ایک ایک مثال پیش کرتے ہیں۔

1. امر۔ جیسے: ﴿وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ﴾ [البقرہ: ۴۳]

”اور نماز قائم کرو۔“

2. نہی۔ جیسے: ﴿وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم مِّمَّا بَعْضًا﴾ [الحجرات: ۱۲]

”اور تم میں سے بعض دوسرے بعض کی غیبت نہ کریں۔“

3. اباحت۔ جیسے: ﴿وَكُلُوا وَاشْرَبُوا﴾ [الاعراف: ۳۱]

”خورکھاؤ اور پیو۔“

#### {4}: فقہ سے متعلق اہم اصطلاحات

##### 1. فرض:

جو قطعی الثبوت دلیل سے ثابت ہو اور جسے جزم کے صیغہ کے ساتھ طلب کیا گیا ہو۔

##### تعریف فرض کی وضاحت

فرض وہ ہے جو ایسی دلیل سے ثابت ہو جو قطعی اور یقینی ہو اور شریعت کی طرف سے جس کے ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہو۔

##### فرض کی مثال

جیسے نماز، اسلئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو ادا کرنے کا حکم دیا ہے پس نماز ایسا فرض ہے جس کی ادائیگی لازم ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ﴾

”اور نماز قائم کرو۔“ [البقرہ: ۴۳]

##### فرض کا حکم

جو شخص بھی نماز کی فرضیت کا انکار کرے تو وہ کافر ہے اور عذاب الہی کا مستحق ہے۔



نوٹ: فرض اور کن ایک معنی میں ہیں، البتہ کن فرض کے اجزاء میں داخل ہے۔

## شرط کی تعریف

شرط وہ ہے جس پر عمل کی درستگی موقوف ہو، جس طرح نماز کے لئے طہارت۔

## 2. واجب:

وہ ہے جو قطعی الثبوت دلیل سے ثابت ہو اور جسے صیغہ جزم کے ساتھ طلب کیا گیا ہو۔

## واجب کی مثال

جیسے: نماز وتر اور حیدرین۔

## فرض اور واجب کے حکم میں فرق

اصل ثواب اور مستحق مذاب ہونے میں فرض و واجب میں کوئی فرق نہیں، البتہ حکم کے لحاظ سے یہ دونوں مختلف ہیں، پس فرض کے منکر کو کہا جائے گا جبکہ واجب کے منکر کو فرض نہیں کہا جائے گا اور فرض چھوٹ جائے تو نماز سرے سے ہوتی ہی نہیں، البتہ واجب بھول کر چھوٹ جائے تو اس کی کمی سجدہ سہو سے پوری ہو جاتی ہے۔

## 3. سنت:

حضور ﷺ کے قول، فعل یا تقریر (یہا عمل جو حضور ﷺ کے سامنے کہا گیا اور حضور ﷺ نے اس سے منع نہ کیا) کو سنت کہتے ہیں۔

## سنت کا حکم

جس کے کرنے پر انسان کو ثواب دیا جائے اور چھوڑنے پر عذاب کی وعید سنائی گئی ہو۔

## سنت کی مثال

مسواک کا استعمال، وضو میں تین بار رکی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا۔

## سنت کی اقسام



سنت کی دو قسمیں ہیں: (۱): سنت مؤکدہ (۲): سنت غیر مؤکدہ

[۱]: سنت مؤکدہ

یہ وہ ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ کیا ہو اور اس کے فرض نہ ہونے پر تنبیہ کی ہو۔

سنت مؤکدہ کا حکم

اس کا کرنا ثواب اور کبھی کبھار چھوڑنا باعث عتاب اور چھوڑنے کی عادت بنانے والا

مستحق عذاب ہے۔

سنت مؤکدہ کی مثال

سنت اعتکاف اور فجر کی دو سنتیں۔

[۲]: سنت غیر مؤکدہ

یہ وہ ہے جسے رسول اللہ ﷺ نے ہمیشہ نہ کیا ہو۔

سنت غیر مؤکدہ کی مثال

اس کا کرنا ثواب اور نہ کرنا اگرچہ عادت ہو مگر باعث عتاب نہیں۔

سنت غیر مؤکدہ کی مثال

نماز عصر اور عشاء کی پہلے کی چار چار رکعات۔

4. مستحب:

یہ سنت کی ہی قسم ہے مگر اس کا رتبہ سنت کی دونوں قسموں سے کم ہے۔

مستحب کا حکم

اس کے کرنے والے کو ثواب ملے گا مگر چھوڑنے والے پر ملامت نہیں کی جائے گی۔

مستحب کی مثال

جو اباس حضور ﷺ نے پہنا، وہی پہننا، جو حضور ﷺ نے کھایا پیا، اُسی کو کھانا پینا۔



## 5. حرام:

یہ فرض کا متضاد ہے اور یہ وہ عمل ہے جو قطعی الثبوت دلیل سے ثابت ہو اور جس کے چھوڑنے کا شریعت نے مطالبہ کیا ہو، اس طریقے پر کہ تم اس پر عمل نہ کرو۔

## حرام کا حکم

اس سے پچاس فرض اور ثواب ہے، اس کو ایک بار بھی کرنے والا کبیرہ گناہ کا مرتکب ہو اس کا منکر کافر ہے۔

## حرام کی مثال

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

﴿وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ﴾ [یعنی اسرائیل: ۳۳]

”اور تم اس جان کو قتل مت کرو جس (کو قتل کرنا) اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے مگر حق کے ساتھ۔“

## 6. مکروہ:

اس کی دو قسمیں ہیں: (۱): مکروہ تحریمی (۲): مکروہ تنزیہی

## [۱]: مکروہ تحریمی

جو قطعی الثبوت دلیل سے ثابت ہو اور جس کو چھوڑنے کا شارع نے مطالبہ کیا ہو اور یہ

واجب کا متضاد ہے۔

## مکروہ تحریمی کا حکم

اس کے کرنے سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گناہگار ہے اگرچہ اس کا

گناہ حرام کے گناہ سے کم ہے، البتہ چند بار کرنے سے یہ کبیرہ گناہ ہو جاتا ہے اور اس کے منکر کو کافر نہیں کہیں گے۔

## مکروہ تحریمی کی مثال



مرد کے لئے ریشم پہننا اور سونے کے زیورات استعمال کرنا۔

## [۲]: مکر و تزبیہ

جس کے چھوڑنے کا شارع نے مطالبہ کیا مگر عذاب کی وعید نہ فرمائی ہو تو یہ سنت غیر مؤکدہ کا متضاد ہے۔

## مکر و تزبیہ کا حکم

اس کے چھوڑنے والے کو ثواب دیا جائے گا اور کرنے والے کی ملامت کی جائے گی۔

## مکر و تزبیہ کی مثال

خطبہ کے دوران امام کا بغیر عذر کے بیٹھنا۔

## 7. مباح:

وہ ہے جس کا کرنا، نہ کرنا دونوں مطلوب نہ ہوں بلکہ بندے کو دونوں صورتوں کا اختیار ہو۔

## مباح کا حکم

جس کے کرنے والے کو ثواب نہیں ملے گا اور نہ کرنے والے کو عذاب نہیں دیا جائے گا مگر جب وہ عمل مباح کرنے میں اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی نیت کرے تو ثواب ملے گا۔

## مباح کی مثال

کھانے، پینے اور دنیاوی معاملات میں جدید اقسام و مصنوعات کا استعمال کرنا۔



## ﴿ تَدْرِیْب ﴾

- {1} امام اعظم کے حالات زندگی پر مختصر نوٹ لکھیں؟
- {2} فقہ کا موضوع کیا ہے؟
- {3} امر، نہی اور اباحت کی ایک ایک مثال پیش کریں؟
- {4} فرض کی تعریف اور اس کے منکر کا حکم بیان کریں؟
- {5} فرض، رکن اور شرط میں فرق بیان کریں؟
- {6} فرض اور واجب میں فرق بیان کریں؟
- {7} سنت کی اقسام مع تعریفات و امثلہ و حکم بیان کریں؟
- {8} مکروہ کی اقسام مع تعریفات و امثلہ و حکم بیان کریں؟
- {9} مباح کی تعریف اور حکم بیان کریں؟
- {10} مندرجہ ذیل چیزوں کا حکم بیان کریں؟

..... (۱) نماز وتر

..... (۲) اعتکاف

..... (۳) مسواک کا استعمال

..... (۴) امام کے خطبے کے دوران نفل نماز پڑھنا

..... (۵) امام کا خطبہ کے دوران بغیر عذر بیٹھنا

..... (۶) عصر کے فرض سے پہلے کی چار رکعات



## ﴿ ٱلْبَابُ ٱلْأَوَّلُ : الطَّهَارَةُ ﴾

### ﴿ پہلا باب : طہارت ﴾

اس باب میں ہم مندرجہ ذیل 9 سبق پڑھیں گے۔

[۱]: طہارت اور اس کے احکام

[۲]: پانی کی اقسام

[۳]: جھولے پانی کے احکام

[۴]: نجاستیں اور ان کی اقسام

[۵]: استنجاء اور استجمار کا حکم

[۶]: وضو کا بیان

[۷]: غسل کا بیان

[۸]: تیمم کا بیان

[۹]: موزوں اور پٹی پر مسح کرنا



﴿ الدَّرْسُ الْأَوَّلُ : أَحْكَامُ الطَّهَارَةِ وَأَنْوَاعُهَا ﴾

[ پہلا سبق ]

طہارت کے احکام اور اس کی اقسام

طہارت کا لغوی معنی - پاکیزگی

طہارت کا حکم

یہ نماز کی درستگی کے لئے شرط ہے، اسلئے کہ نماز بندہ اور اس کے رب کے درمیان  
مناجات کے تعلق کا نام ہے، پس اس تعلق کیلئے طہارت حسی اور معنوی ضروری ہیں۔

طہارت کی اقسام

طہارت کی دو قسمیں ہیں: (۱) حسی (۲) معنوی

(۱) طہارت حسی

اس کی پھر دو قسمیں ہیں: (۱) حدث سے پاکیزگی (۲) نجس سے پاکیزگی

[۱] : حدث سے پاکیزگی

یہ وہ حدث ہے جو بدن سے متعلق ہو۔

حدث کی پھر دو قسمیں ہیں: (۱) حدث اصغر (۲) حدث اکبر

حدث اصغر کی مثال

پیشاب اور پاخانہ کا نکلنا۔

حدث اصغر کا حکم



یہ حدیث وضو کے ساتھ دور ہو جاتا ہے اور پانی نہ ملنے یا پانی کے استعمال پر قدرت نہ ہونے کے وقت تیمم سے یہ حدیث زائل ہو جاتا ہے۔

### حدیث اکبر کی مثال اور حکم

اس کی مثال جنابت اور حکم یہ ہے کہ یہ غسل سے زائل ہوتا ہے اور پانی نہ ملنے کی صورت میں یا پانی کے استعمال پر قادر نہ ہونے کی صورت میں تیمم سے یہ حدیث زائل ہو جاتا ہے

### [۲]: نجیث سے پاکیزگی

نجیث سے مراد وہ نجاست ہے جو بدن، کپڑے یا زمین پر لگی ہو۔

### نجیث کا حکم

ہر بے ولی پاک چیز سے یہ نجاست زائل ہوتی ہے جس سے عین نجاست زائل ہو جائے، جس طرح حمام مطلق یا ماء مستعمل یا سرکہ یا عرق گلاب یا درخت یا پھل کا پھوڑا ہو یا پانی۔

### (2): طہارت معنوی

طہارت معنوی یہ ہے کہ دل کے امراض سے پاک ہونا، جیسے: بھوٹ، نجیث وغیرہ۔

نوٹ: نمازی کیلئے طہارت حسی اور معنوی دونوں ضروری ہیں اور طہارت حسیہ تو نماز

کی درستگی کے لئے شرط ہے اور یہی طہارت نماز کی کفائی ہے، اس لئے کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا:

﴿مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطَّهْوَرُ﴾ ”نماز کی کفائی طہارت ہے“ [ابوداؤد و ترمذی]

اور طہارت معنوی نماز کی درستگی اور نماز کی کفائی دونوں کیلئے شرط ہے اور طہارت معنوی

یہ نماز کی فرضیت کا اصل مقصد ہے، اسی وجہ سے فقہاء اپنی تصانیف کو طہارت معنوی سے شروع

کرتے ہیں۔



## ﴿ الدَّرْسُ الثَّانِي : أَقْسَامُ الْمِيَاهِ ﴾

### [ دوسرا سبق : پانی کی اقسام ]

پانی کی مندرجہ ذیل پانچ اقسام ہیں۔

#### (1): طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ غَيْرُ مَكْرُوہٍ۔

خود پاک ہے، پاک کرنے والا ہے اور اس کا استعمال مکروہ نہیں۔  
اور یہ ماء مطلق ہے جس طرح بارش کا پانی، سمندر، برف اور کنویں وغیرہ کا پانی۔  
حکم: یہ ماء مطلق ہے اور یہ حدت اور نجاست دونوں کو دور کر دیتا ہے۔

#### (2): طَاهِرٌ مُطَهَّرٌ مَكْرُوہٍ۔

خود پاک ہے، پاک کرنے والا ہے اور اس کا استعمال مکروہ و تنزیہی (صغیرہ و کماہ) ہے۔  
یہ وہ پانی ہے جس سے بلی، چوہ یا مرغی نے پانی پیا اور ہمیں ان کے منہ کی پاکیزگی کا علم نہ ہو۔

بہر حال جب ہمیں پتہ چل جائے کہ ان کا منہ پاک ہے تو پھر کراہت ختم ہو جائے گی  
اور جب یہ پتہ چل جائے کہ منہ نا پاک ہے تو پھر پانی نا پاک ہوگا لہذا پانی کی پاکی اور نا پاکی کا  
حکم ان جانوروں کے منہ کے لحاظ سے ہوگا۔

حکم: یہ پانی حدت اور نجاست کو دور کر دیتا ہے مگر جس صورت میں اس پانی کے علاوہ  
مطلق پانی ہوگا تو پھر اس کا استعمال مکروہ و تنزیہی ہوگا اور جب اس پانی کے علاوہ ماء مطلق موجود  
نہ ہو تو پھر اس کا استعمال مکروہ نہ ہوگا۔

#### (3): طَاهِرٌ غَيْرِ مُطَهَّرٍ۔



خود پاک ہے لیکن پاک کرنے والا نہیں۔

اور یہ وہ پانی ہے جس کا رنگ، ذائقہ یا بو کسی پاک چیز کے ملانے سے بدل جائے۔  
اس پانی کی چند مثالیں ہیں۔

(۱) درختوں اور پہاڑوں کا پانی۔

(۲) وہ پانی جو بدن کی پاکی حاصل کرنے میں استعمال کیا گیا ہو، جیسے: وہ پانی جو وضو کرنے والے شخص کے اعضاء سے گر ہو تو وہ پانی مستعمل کہلاتا ہے۔

حکم: یہ پانی نجاستِ حسیہ (ظاہرہ) کو زائل کرتا ہے مگر حدث (بے وضو ہونا) کو دور نہیں کرتا۔

(4) ماءِ نجس۔

یہ وہ پانی ہے جس میں نجاست گر جائے تو اس کے کسی ایک وصف کو بدل ڈالے جب کہ وہ پانی کثیر ہو یا اس کا کوئی وصف بھی نہ بدلے جب کہ وہ پانی قلیل ہو (یعنی جب کثیر پانی ہو تو پھر نجاست پڑنے کی وجہ سے کوئی وصف بدلے گا تو وہ پانی مایا پاک اور جب پانی کثیر نہ ہو قلیل ہو تو صرف نجاست پڑنے سے ہی مایا پاک ہو جائے گا اگرچہ پانی کا وصف نہ بھی بدلے)

حکم: یہ حدث اور نجاست دونوں کو دور نہیں کرتا۔

(۱) کثیر پانی

جب پانی نہ کا ہو ہو تو پھر وہ ذرہ (یعنی جس ہتھ لہائی ہو رہی ہتھ پڑائی) کا خوش ہو گا تو یہ پانی کثیر میں شمار ہو گا (یعنی جب خوش کی کل لہائی چھڑائی ہو ہتھ ہو) اور جب پانی جاری ہو تو اسے کثیر ہی کہیں گے اگرچہ وہ پانی وہ درودہ سے کم ہو۔

حکم: یہ پانی پاک ہے، پاک کرنے والا ہے مگر جب نجاست کی وجہ سے کوئی وصف بدل جائے تو پھر پاک کرنے والا نہیں ہو گا۔

(۲) قلیل پانی



وہ پانی جو کثیر پانی کی مقدار سے کم ہو۔

**حکم:** اگر اس ماءِ قلیل میں نجاست گر جائے تو یہ ناپاک ہو جاتا ہے اگرچہ پانی کا کوئی وصف نہ بدلے۔

### (5) ماءِ فَشْکُوک

وہ پانی جس کی طہارت میں شک ہو، جیسے: وہ پانی جس سے گندھے نے پیا ہو۔

**حکم:** اگر کوئی شخص اس پانی کے علاوہ کوئی اور پانی نہ پائے تو تیمم کر لے اور اس پانی کو استعمال نہ کرے اور شک کا سبب یہ ہے کہ فقہاء کے ذرائع میں اختلاف ہے کہ کیا گندھے کا تجمو ناپاک ہے یا ناپاک ہے؟





## ﴿ تَدْرِیْب ﴾

- {1} طہارت کا لغوی معنی و حکم بیان کریں؟
- {2} طہارت کی کتنی اقسام ہیں، ان کی تعریفات لکھیں؟
- {3} حدیث کی کتنی قسمیں ہیں، ان کی مثالیں اور حکم بیان کریں؟
- {4} طہارت حسبہ کی اقسام کتنی ہیں، ان کی تعریفات نوٹ کریں؟
- {5} پانی کی کتنی اقسام ہیں، سب کے حکم اور حکم بیان کریں؟
- {6} ماء قلیل کسے کہتے ہیں اور یہ کب ناپاک ہوتا ہے؟
- {7} ماء کثیر کسے کہتے ہیں اور یہ کب ناپاک ہوتا ہے؟
- {8} مندرجہ ذیل صورتوں کی ایک ایک مثال تحریر کیجئے۔

(۱) ایسا بھونا جو ناپاک ہو۔

(۲) ایسا بھونا جو مشکوک فیہ ہو۔

(۳) ایسا پانی جو طاهر، مطہر اور مکروہ تعزیمی ہے۔

(۴) ایسا پانی جو طاهر اور مطہر ہے۔

(۵) ماء مطلق۔

{9} مندرجہ ذیل جملوں کے آگے ہاں یا نہیں لکھ کر جواب دیں۔

- (۱) کیا نمازی کیلئے طہارت حسی اور معنوی دونوں ضروری ہیں.....
- (۲) اگر بلی نے پاک پانی پی لیا تو وہ پانی پاک ہوگا یا مکروہ.....
- (۳) کیا ماء مستعمل سے نجاست سے پاکیزگی حاصل ہو جاتی ہے.....
- (۴) کیا درخت اور پھلوں کے پانی سے نجاست اور حدیث کو دور کر سکتے ہیں.....



## ﴿ الدَّرْسُ الثَّالِثُ : أَحْكَامُ الْأَسَّارِ ﴾

[ تیسرا سبق ]

### جھوٹے پانی کے احکام

[ الْأَسَّارُ ] : یہ [ سَوْرُ ] کی جمع ہے اور [ سَوْرُ ] اُس پانی کو کہتے ہیں جو پینے کے

بعد برتن میں بچ گیا ہو۔

جھوٹے پانی کی چار اقسام ہیں۔

(۱) ظاہر مطہر: ایسا جھوٹا جو پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے، جیسے: انسان کا

تجوڑا۔

(۲) ظاہر مطہر مکروہ: ایسا جھوٹا جو پاک ہے مگر اس کا استعمال مکروہ متزنی ہے، یہ

حدت اور نہاست دونوں کو دور کرتا ہے، جیسے: بلی اور گھریلو مرغیوں کا جھوٹا۔

البتہ اس جھوٹے پانی کے علاوہ کوئی دوسرا پانی نہ پائے جانے کے وقت اس کا استعمال

مکروہ نہیں ہوگا۔

(۳) ماء نجس: ایسا جھوٹا جو ناپاک ہو اور اس کا استعمال بہت مجبوری کے بغیر جائز

نہیں، جیسے: خنزیر، کتا، پتیا، بھیریا اور بچھو کا جھوٹا۔

ان سب کا جھوٹا اس لئے ناپاک ہے کیونکہ ان کا جھوٹا لعاب سے ملا ہوتا ہے اور ان کا

لعاب گوشت سے بنتا ہے اور ان کا گوشت ناپاک ہے، اس لئے ان کا جھوٹا بھی ناپاک ہوا۔

(۴) ماء مشکوک: ایسا جھوٹا جس کی پاکی میں شک ہو۔

یہ وہ پانی ہے جس سے گدھے نے پیا ہو اور اس کا حکم بیان ہو چکا ہے۔



## جھوٹے پانی کا حکم اس جدول میں ملاحظہ فرمائیں۔

| جانور                              | گوشت کا حکم | جھوٹے کا حکم                               | کیفیت   |
|------------------------------------|-------------|--|---|
| کھربوئی                            | حرام        | پاک ہے، پاک کرنے والا اگر مکروہ متعز ہی ہے | اسلئے کہ بار بار گھرانے والیوں میں سے ہے  |
| دو مرضی چاگھر کے باہر سے کھائی ہے  | حلال        | پاک ہے، پاک کرنے والا اگر مکروہ متعز ہی ہے | مگر جب اس کے منہ کی پاکی کا یقین ہو تو بلا کراہت پاک ہے                           |
| سانپ یا چوہا                       | حرام        | پاک ہے، پاک کرنے والا اگر مکروہ متعز ہی ہے | اسلئے کہ بار بار گھرانے والیوں میں سے ہے  |
| دھنسی پر خورے، جیسے باز، قوئل، شکر | حرام        | پاک ہے، پاک کرنے والا اگر مکروہ متعز ہی ہے | یہ مرضی کے مشابہ ہیں، پس حسب ان کی چونچ کی پاکیزگی کا یقین ہو تو بلا کراہت پاک ہے |



## ﴿ الدَّرْسُ الرَّابِعُ : النِّجَاسَاتُ وَأَنْوَاعُهَا ﴾

[ چوتھا سبق ]

### نجاستیں اور ان کی اقسام کا بیان

علماء کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ نماز کی درستگی کے لئے جن جگہوں سے نجاست زائل کرنا ضروری ہے، وہ تین جگہیں ہیں۔

[1] بدن [2] کپڑا [3] جگہ

### تینوں سے نجاست زائل کرنے کا طریقہ

بدن پر نجاست لگ جائے تو دو صورتیں ہیں کہ وہ نجاست مرئیہ (جو ظاہراً دکھائی دیتے والی ہے) ہے یا نجاست غیر مرئیہ، جیسے چیشاب پس اگر نجاست مرئیہ ہے تو ظاہری نجاست دور کرنے سے بدن پاک ہو جائے گا اور اگر غیر مرئیہ ہے تو پھر ظہن غالب سے نجاست زائل ہوگی۔

کپڑے پر نجاست مرئیہ لگے تو ظاہری نجاست زائل ہونے سے کپڑا پاک ہو جائے گا اگرچہ ایک بار دھونے سے زائل ہو جائے اور اگر غیر مرئیہ ہے تو پھر تین دفعہ دھونے اور ہر بار خشک کرنے سے کپڑا پاک ہوگا۔

جگہ یعنی زمین پر نجاست لگ جائے تو زمین پر تین دفعہ پانی ڈالنے اور ہر بار خشک کرنے سے زمین پاک ہو جائے گی، البتہ اگر رتھلی یا نرم زمین ہے تو ایک بار پانی مارنے اور خشک ہو جانے سے وہ پاک ہو جائے گی اور ایسی زمین پر نماز پڑھنا تو جائز ہوگا مگر اس سے تیمم کرنا جائز نہ ہوگا۔

### نجاست کی اقسام

نجاست کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) نجاست غلیظ : یہ کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زیادہ لگے تو اس کا صاف کرنا



فرض ہے اور اگر درہم کی مقدار کے برابر ہو تو صاف کرنا واجب ہے۔

(۲) نجاست خفیفہ: یہ کپڑے کے بدن کے عضو کے چوتھائی سے زیادہ ہو تو پاکی

حاصل کرنا فرض ہے۔

نجاست غلیظہ کی پھر دو قسمیں ہیں

(۱) جلدہ .... جو درہم کے وزن (ساڑھے چار ماشر) سے کم مقدار معاف ہے۔

(۲) مانعہ .... جو تھیلی کی گہرائی سے کم معاف ہے۔

**مسئلہ:** نجاست غلیظہ و خفیفہ کا حکم الگ الگ اس صورت میں ہے جب وہ بدن یا

کپڑے وغیرہ پر لگے اور اگر کسی پتلی چیز مثلاً پانی یا سرکہ وغیرہ میں گرے تو کل ناپاک ہو جائے گا اگرچہ ایک قطرہ نجاست گرے۔

نجس چیزوں کے حکم اور مقدار کو اس جدول کی روشنی میں سمجھیں۔

| نجس مادہ                           | قسم         | مقدار                             |
|------------------------------------|-------------|-----------------------------------|
| خون اور پیپ                        | نجاست غلیظہ | تھیلی کی گہرائی سے کم معاف        |
| انسان کا پیشاب                     | نجاست غلیظہ | تھیلی کی گہرائی سے کم معاف        |
| انسان کا پاخانہ                    | نجاست غلیظہ | نماز پہنچنے پر درہم کی مقدار معاف |
| قیہ (الٹی)                         | نجاست غلیظہ | تھیلی کی گہرائی سے کم معاف        |
| پیشاب کے چھینے                     | نجاست غلیظہ | سوئی کے نکلے کے برابر مقدار معافی |
| جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے   | نجاست غلیظہ | درہم سے کم مقدار معاف             |
| ان کا پاخانہ                       |             |                                   |
| جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا | نجاست غلیظہ | درہم سے کم مقدار معاف             |
| ان کا پاخانہ                       |             |                                   |



|  |             |  |
|--|-------------|--|
| جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے<br>ان کا پیرتاب               | نہایت مفید  | کپڑے یا عضو کے چوتھائی حصہ سے<br>کم معاف |
| جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا<br>ہے، ان کا پیرتاب         | نہایت خلیفہ | درہم سے کم مقدار معاف                    |
| جن پرندوں کا گوشت نہیں کھایا جاتا، ان<br>کی بیٹ جیسے کھا       | نہایت مفید  | کپڑے یا عضو کے چوتھائی حصہ سے<br>کم معاف |
| جن پرندوں کا گوشت کھایا جاتا ہے، ان<br>کی بیٹ جیسے: چڑیا، کھوڑ | پاک         | مطلقاً معاف ہے                           |

.....



## ﴿ الدَّرْسُ الْخَامِسُ : اِلسْتِجَاءُ وَالْاِسْتِجْمَارُ ﴾

### [ پانچواں سبق : استنجاء کے احکام ]

اس سبق میں 4 قسم کے احکامات بیان کئے جائیں گے۔

#### (1): تعریف

سجیلین سے ٹھکنے والی نجاست کو زائل کرنا اور یہ پانی کے ساتھ زائل ہوگی تو اس کو استنجاء کہیں گے اور اگر پتھر کے ساتھ زائل ہوگی تو اس کو استجمار کہیں گے اور نجاست کو زائل کرنے میں اصل تو پانی کا استعمال کرنا ہے، البتہ افضل یہ ہے کہ دونوں کو جمع کرے۔

#### (2): استنجاء کا حکم

اس کی دو صورتیں ہیں۔

(1) فرض ... جب نجاست اپنے ٹھکنے کے مقام سے بڑھ کر پھیل جائے تو اس کا زائل کرنا فرض ہے۔

(2) سنت مؤکدہ ... جب نجاست اپنے مقام سے نہ بڑھے تو اس کا زائل کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

#### (3): سنن اور آداب

(1) طاق عدد میں پتھر استعمال کرے، اسلئے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ جب بھی تم میں سے کوئی ایک استنجاء کرے تو وہ طاق عدد میں پتھر استعمال کرے۔ [صحیح مسلم]

(2) استنجاء کرنے میں مبالغہ کرے، یہاں تک کہ نجاست کا اثر زائل ہو جائے۔



(۳) احتیاء کے لئے بایاں ہاتھ استعمال کرے۔

(4) مکروہات

(۱) قبلہ کی طرف منہ یا پیچھے کرنا۔

(۲) سورج یا چاند کی طرف منہ کرنا۔

(۳) سایہ دار درخت یا جگہ کے نیچے قضا ئے حاجت کرنا۔

(۴) لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ قضا ئے حاجت کرنا۔





## ﴿ تَدْرِيب ﴾

- {1} نجاست غلیظہ کی کتنی قسمیں ہیں؟
- {2} نجاست غلیظہ اور خفیہہ کی کتنی کتنی مقدار معاف ہے؟
- {3} بدن سے نجاست زائل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
- {4} زمین سے نجاست زائل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
- {5} استنجاء کرنے والے کے لئے کونسا عمل مکروہ ہے؟
- {6} استنجاء اور استجمار میں کیا فرق ہے؟
- {7} استنجاء کے علم کی کتنی صورتیں ہیں؟
- {8} استنجاء کے سنن و آداب ذکر کریں؟
- {9} مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات تحریر کریں۔
  - (۱) جھونا پانی کسے کہتے ہیں؟
  - (۲) بلی کا جھونا کیوں مکروہ تحریمی ہے؟
  - (۳) وحشی پرندے کمانے کا کیا حکم ہے؟
  - (۴) کپڑے پر نجاست لگ جائے تو کیسے پاک کریں گے؟
  - (۵) نماز کے لئے کتنی جگہوں کا پاک کرنا ضروری ہے؟
  - (۶) خنزیر، چیتا اور بھوکا جھونا کیوں ناپاک ہے؟
  - (۷) وحشی پرندے کا کیا حکم ہے؟
- {10} مندرجہ ذیل صورتوں کی ایک ایک مثال تحریر کریں۔
  - (۱) نجاست غلیظہ مائع۔



(۲) نجاست غلیظ جامدہ

(۳) نجاست خفیفہ

{11} مندرجہ ذیل جملوں کی خالی جگہیں پر کریں۔

(۱) مھونا اس پانی کو کہتے ہیں جو..... برتن میں بچا گیا ہو

(۲) وحشی پرندوں کے گوشت کا کھانا..... ہے۔

(۳) نماز کی درستگی کیلئے..... جگہوں سے نجاست زائل کرنا ضروری ہے۔

(۴) ان کا مھونا العاب سے ملا ہوتا ہے اور ان کا العاب..... سے بنتا ہے۔

(۵) وہ مرغی جو گھر سے..... کھاتی ہے، اس کا گوشت..... ہے۔

{12} مندرجہ ذیل چیزوں کے بارے میں کہ کوئی نجاست غلیظ، کوئی نجاست

خفیفہ اور کوئی پاک ہے؟

☆ خون..... پیپ..... قیء..... انسان کا پاخانہ..... پیشاب کے چھینٹے۔

☆ کتے کا پاخانہ..... خنزیر کا پاخانہ..... گدھے کا پیشاب..... بلی کا پاخانہ۔

☆ کوسے کی بیٹ..... کیوتر کی بیٹ..... چڑیا کی بیٹ..... مرغابی کی بیٹ۔

☆ بچیس کا پاخانہ..... گائے کا پاخانہ..... بکری کا پیشاب..... بھیر کا پیشاب

☆ باز کی بیٹ..... مرغی کی بیٹ۔

﴿ مکتبہ دار الفکر ﴾



## ﴿ الدَّرْسُ السَّادِسُ : الوُضُوءُ ﴾

### [ چھٹا سبق : وضوء ]

اس سبق میں 9 قسم کے احکامات بیان کیے جائیں گے۔

#### (1): وضو کی تعریف

وضو کا لغوی معنی .... لفظ وضو [وَضَاءٌ] سے مشتق ہے جس کا معنی ہے غسل۔

وضو کا شرعی معنی .... اعضاء مخصوصہ کو دھونا اور مسح کرنا۔

#### (2): وضوء کی صحت کی شرائط

وضو کی صحت کی 4 شرائط ہیں۔

(1) وضو کرتے وقت تمام دھوئے والے اعضاء پر پانی بہانا۔

(2) اگر عضو کی جلد تک پانی نہ پہنچے میں کوئی چیز مانع ہو تو پانی پہنچانا ضروری

نہیں، جیسے: چربی، پورٹیل۔

(3) اگر جسم سے خون یا پیپ نکل رہی ہو تو ان کے بند ہونے تک وضوء شروع کرنا

درست نہیں۔

(4) اسی طرح شدید قضا، حاجت کے وقت بھی وضوء شروع کرنا جائز نہیں یہاں

تک کہ قضا، حاجت سے مکمل فارغ ہو جائے۔

#### (3): وضو کے فرائض

(1) چہرے کو ایک دفعہ دھونا (اس کی حد لہائی میں سر کے بالوں کے آگاز سے لے کر ٹھوڑی کے پیچھے

تک اور چوڑائی میں دونوں کانوں کی لو کے درمیان)



(۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ایک مرتبہ دھونا۔

(۳) چوتھائی سر کا ایک بار مسح کرنا۔

(۴) دونوں پاؤں کو گھٹنوں سمیت ایک بار دھونا۔

#### (4) وضو کی سنتیں

(۱) بسم اللہ شریف پڑھنا۔

(۲) حدیث کو دور کرنے اور پاکیزگی کی نیت کرنا۔

(۳) وضو کے آغاز میں دونوں ہاتھوں کو کایوں تک دھونا۔

(۴) مسواک کرنا۔

(۵) کلی کرنا اور ساک میں پانی چڑھانا اور اگر روزہ دار نہ ہو تو ان دونوں میں مبالغہ کرنا۔

(۶) وضو کے تمام اعضاء کو تین تین بار دھونا۔

(۷) وارجمی، ہاتھوں کی انگلیوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خال کرنا۔

(۸) پورے سر کا ایک بار مسح کرنا۔

(۹) ہر دھونے والے عضو کو ملنا۔

(۱۰) دونوں کانوں کے ظاہر و باطن کا مسح کرنا۔

(۱۱) گردن کا مسح کرنا۔

(۱۲) عضو دھوتے وقت ہمیشہ دائیں عضو کو پہلے دھونا۔

(۱۳) وضو کرتے وقت ترتیب قائم رکھنا۔

#### (5) وضو کے مکروہات

(۱) پانی میں ضرورت سے زیادہ کی یا زیادتی کرنا۔

(۲) پیرے پر زور سے پانی مارنا۔

(۳) نجاست والی جگہ پر وضو کرنا کہ اس سے جسم پر نجاست کا اثر پہنچ رہا ہو۔



(۴) وضو کے درمیان بلا ضرورت دنیاوی گفتگو کرنا۔

(۵) وضو کی ہر سنت کو چھوڑنا مکروہ ہے۔

## (6) وضو کے آداب

(۱) زمین میں اونچی جگہ پر بیٹھنا۔

(۲) وضو کے درمیان قبلہ کی طرف منہ کرنا۔

(۳) تمام اعضاء دھوتے وقت بغیر عذر کے کسی کی مدد نہ لینا، البتہ اگر کوئی عذر ہو

مثلاً بیماری ہو یا وہ عاجز ہو تو پھر بغیر کی مدد لینے میں حرج نہیں۔

(۴) اعضاء وضو دھوتے وقت فرض مقدار سے کچھ زیادہ جگہ کو ابھی دھونا تاکہ پورا عضو

دھونے میں مکمل شامل ہو جائے۔

(۵) کھلی انگلی کو حرکت دینا اور اگر تنگ انگلی ہو تو پھر پانی داخل کرنے کے لئے

انگلی کو حرکت دینا فرض ہے۔

(۶) وضو کے بعد کھڑے ہو کر قبلہ رو ہو کر شہادتین اور یہ دعا پڑھنا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُسْتَظْفَرِيْنَ ا

(۷) وضو سے فراغت کے بعد (اگر مکروہ وقت نہ ہو تو) دو رکعت نفل ادا کرنا۔

## (7) وضو کی اقسام

وضو کی تین اقسام ہیں۔

[1] فرض [2] واجب [3] مستحب

[1] مندرجہ ذیل صورتوں کے لئے وضو فرض ہے۔

(۱) نماز کے لئے چاہے فرض ہو یا نفل یا جنازہ۔

(۲) سجدہ تلاوت کے لئے۔

(۳) قرآن پاک کو چھونے کے لئے۔



[2] بیٹ اللہ کے گرد طواف کرنے کے لئے وضو کرنا واجب ہے۔

[3] مندرجہ ذیل چھ صورتوں میں وضو کرنا مستحب ہے۔

(۱) سونے سے پہلے۔

(۲) نیند کے بعد۔

(۳) فضول کام کرنے کے بعد۔

(۴) کوئی غلطی یا گناہ کرنے کے بعد۔

(۵) فصد کے وقت۔

(۶) قہقہہ (بلند آواز سے ہنسنے یا ہنسنے کا ظاہر ہونا) لگانے کے بعد۔

[8] حدیث اصغر کی وجہ سے حرام کردہ امور

(۱) نماز۔

(۲) طواف کعبہ۔

(۳) قرآن پاک چھونا۔

[9] نواقص وضو (وضو کو توڑنے والی چیزیں)

(۱) سہیلین یا بدن سے کسی چیز کا ٹکنا۔

(۲) پیچھے کے مقام میں کوئی چیز داخل کرنا۔

(۳) نیند۔

(۴) نشہ۔

(۵) بے ہوش ہونا۔

(۶) جنون۔

(۷) منہ بھرتے کا آنا۔

(۸) رکوع و سجود والی نماز میں قہقہہ لگانا۔



## ﴿ تَذْرِیب ﴾

{1}۔ مندرجہ ذیل جملوں کے آگے صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں؟

- (۱) وضو میں سر کا دھونا واجب ہے۔
- (۲) کانوں کا مسح کرنا واجب ہے۔
- (۳) پاؤں دھوتے وقت نئے دھونا ضروری ہے۔
- (۴) نیت کرنا وضو کی سنت ہے۔
- (۵) مسواک کرنا وضو کی سنت ہے۔
- (۶) پھینک آنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- (۷) نیند سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

{2}۔ جس کے ہاتھوں پر تیل لگا ہوا ہے، کیا اس کا وضو ہو جائے گا؟

{3}۔ جس کے عضو سے زخم کی وجہ سے پیپ بہہ رہی ہو تو کیا اس کا وضو ہو جائے گا؟

{4}۔ وضو کے فرائض کتنے اور کون کون سے ہیں؟

{5}۔ وضو کے تین مکروہات کا ذکر کریں؟

{6}۔ وضو کے پانچ آداب بیان کریں؟

{7}۔ وضو کرنا کب فرض ہوتا ہے؟

{8}۔ وضو کرنا کب واجب ہوتا ہے؟

{9}۔ وضو کرنا کب مستحب ہوتا ہے؟

{10}۔ کن کن صورتوں میں وضو ٹوٹتا ہے؟



## ﴿ الدَّرْسُ السَّابِعُ : الْغُسْلُ ﴾

### [ ساتواں سبق : غُسل ]

اس سبق میں 6 قسم کے احکامات بیان کی جائیں گی۔

#### (1) غُسل کی تعریف

غُسل یہ ہے کہ پانی سے سارے جسم کو سر سے لے کر پاؤں تک دھونا۔

#### (2) أسباب غُسل

(1) جنابت اور وہ یہ ہے کہ نیند یا بیداری کی حالت میں لذت کی وجہ سے منی کا خارج ہونے کی طرف نکلنا اور یہ کسی مرض کی وجہ سے نہ ہو۔

(2) جماع۔

(3) حیض کے خون کا نکلنا۔

(4) نفاس۔

(5) مسلمان کی موت۔

(6) کافر کا اسلام قبول کرنا جبکہ وہ نجس ہو۔

#### (3) غُسل کے فرائض

غُسل کے فرائض تین ہیں۔

(1) کلی کرنا۔

(2) ناک میں پانی چڑھانا۔

(3) سارے جسم پر ایک دفعہ پانی بہانا۔



## (4) غسل کی غنئی

- (1) نیت کرنا۔
- (2) بسم اللہ پڑھنا۔
- (3) دونوں ہاتھوں کو دھونا۔
- (4) مقام نجاست سے نجاست کو زائل کرنا۔
- (5) مکمل وضو کرنا۔
- (6) جسم پر پانی بہانا سر سے شروع کرنا۔
- (7) پہلے دائیں طرف پانی ڈالنا۔
- (8) ہر عضو پر تین دفعہ پانی ڈالنا۔

## (5) غسل کی اقسام

غسل کی اقسام ہیں۔

[1] فرض [2] مسنون [3] مستحب

[1] مندرجہ ذیل چار صورتوں میں غسل کرنا فرض ہے۔

- (1) جنابت کے بعد۔
- (2) حیض و نفاس سے پاک ہونے کے بعد۔
- (3) میت کو غسل دینا۔
- (4) کافر جب حالت کفر میں جنبی تھا تو اسلام لانے پر غسل کرنا۔

[2] مندرجہ ذیل دو صورتوں میں غسل کرنا مسنون ہے۔

- (1) جمعہ کے دن (2) عیدین کے دن

[3] مندرجہ ذیل گیارہ صورتوں میں غسل کرنا مستحب ہے۔

- (1) جس شخص کو جنون دیا جائے ہوشی سے افادہ ہوا تو اس کا غسل کرنا مستحب ہے۔



(۲) جو شخص چند سال کی عمر کے ساتھ بالغ ہوا۔

(۳) مکہ میں داخل ہونے کیلئے۔

(۴) طواف زیارت کیلئے۔

(۵) طواف مزدلہ (مقام مزدلہ میں گھبرنے) کیلئے۔

(۶) یوم عرفہ کیلئے۔

(۷) یوم نحر کوئنی میں داخل ہونے کے وقت۔

(۸) رنی ہمار کیلئے۔

(۹) توبہ کے بعد۔

(۱۰) سفر سے واپسی کے وقت۔

(۱۱) جب کافر جنتی نہیں تھا تو اسلام لایا۔

(6) حدث اکبر کی وجہ سے جو چیزیں حرام ہوتی ہیں

(۱) نماز پڑھنا۔

(۲) قرآن کو چھونا۔

(۳) قرآن پڑھنا۔

(۴) مسجد میں داخل ہونا۔

(۵) کعبہ کے گرد طواف کرنا۔

(7) حیض و نفاس کی وجہ سے جو چیزیں حرام ہوتی ہیں

جو چیزیں حدث اکبر کی وجہ سے حرام ہوتی ہیں، وہ تمام حیض و نفاس کی وجہ سے بھی

حرام ہوتی ہیں، اسی کے علاوہ تین چیزیں اور بھی۔

(۱) روزہ۔ (۲) جماع کرنا۔

(۳) ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک نفع حاصل کرنا۔



## ﴿ تَدْرِیب ﴾

- {1}. اسباب غسل کیا کیا ہیں؟
- {2}. غسل کے فرائض کتنے ہیں؟
- {3}. مندرجہ ذیل سوالات کے صحیح جوابات کی نشاندہی کریں؟
  - (1) مندرجہ ذیل غسل کے فرائض ہیں۔
    - 1: کھلی کرنا      2: پاؤں کو دھونا      3: ہر عضو کو تین بار دھونا
  - (2) بے وضو شخص پر مندرجہ ذیل چیزیں حرام ہے۔
    - 1: نماز پڑھنا      2: روزہ رکھنا      3: قرآن پڑھنا
  - (3) مندرجہ ذیل غسل کی شرطیں ہیں۔
    - 1: پورے جسم پر ایک بار پانی بہانا      2: نیت کرنا      3: کھلی کرنا
- {4}. غسل کرنا کب فرض ہوتا ہے؟
- {5}. غسل کرنا کب سنت ہوتا ہے؟
- {6}. مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔
  - (1) غسل کی تعریف کریں؟
  - (2) جنابت کی تعریف کریں؟
  - (3) حالت جنابت میں کون کونسی چیزیں حرام ہوتی ہیں؟



## ﴿ الدَّرْسُ الثَّامِنُ : التَّيْمُمُ ﴾

### [ آٹھواں سبق : تيمم ]

اس سبق میں 7 قسم کے احکامات بیان کیے جائیں گے۔

شریعت مطہرہ نے بندوں پر آسانی کرتے ہوئے وضو اور غسل کے لئے پانی نہ ہونے یا پانی کے استعمال میں نقصان ہونے کی صورت میں تيمم کی اجازت دی ہے۔

#### (1) تيمم کی تعریف

طہارت کی نیت سے پاک مٹی کے ساتھ چہرے اور دونوں ہاتھوں کا کہیں تک مسح کرنا۔  
مٹی: ہر وہ چیز جو زمین کی جنس سے ہو۔ جیسے: مٹی، ریت، پتھر اور سنگ مرمر وغیرہ۔

#### (2) تيمم کو جائز کرنے والے اسباب

یکل پانچ اسباب ہیں۔

(۱) پانی کا آدھا گھنٹہ (تقریباً ۱۵ گھنٹہ) چلنے کی مقدار زور ہونا۔

(۲) بیماری آنے یا بڑھ جانے کا خوف۔

(۳) شدید سردی کا خوف جو تکلیف دہ ہو۔

(۴) پانی کے استعمال کی وجہ سے اپنی ذات یا اپنے دوست یا اپنے جانور کے

نقصان کا خوف ہو۔

(۵) نماز حید یا نماز جنازہ کے فوت ہو جانے کا خوف ہو اور پانی بھی اتنا دور ہو کہ

پانی تک پہنچنے سے نماز چلی جائے گی تو پھر اس کے لئے تيمم جائز ہے۔

#### (3) تيمم کی شرائط



(۱) نیت کرنا۔

(۲) ایسا سب جو تنہم کو جائز کرنے والا ہے۔

(۳) تنہم کے لئے زمین کی جنس سے پاکیزہ چیز ہو۔

(۴) ہاتھوں کا کہنیوں تک اور مکمل چہرے کو مس کے ساتھ گھیر لینا۔

(4) : تنہم کے ارکان

دونوں ہاتھوں کے ساتھ دوسریں لگانا (یعنی دونوں ہاتھوں کو منٹ پر ملنا)۔

(۱) ایک ضرب چہرے کے لئے (۲) دوسری ضرب ہاتھوں کے لئے کہنیوں تک

(5) : نواقض تنہم (تنہم کو توڑنے والی چیزیں)

(۱) ہر وہ چیز جو وضو کو توڑتی ہے وہ تنہم کو بھی توڑ دیتی ہے۔

(۲) جب تنہم پانی نہ ملنے کی وجہ سے کیا تو پانی دیکھ لینا تنہم کو توڑ دیتا ہے۔

(۳) جس سبب کی وجہ سے پانی استعمال کرنا منع ہے، وہ سبب زائل ہو جانا۔

(6) : تنہم کا طریقہ

☆ اپنی دونوں ہتھیلیوں کے باطن کو زمین پر مارے، پھر ان سے منٹنی جھاڑے۔

☆ پہلی ضرب کے ساتھ اپنے چہرے کا مسح کرے۔

☆ دوسری ضرب کے ساتھ اپنے ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرے۔



## ﴿ تَذْرِیب ﴾

- {1}۔ تیمم کے کتنے ارکان ہیں؟
- {2}۔ تیمم کو جائز کرنے والے کوئی تین اسباب بیان کیجئے؟
- {3}۔ مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح یا غلط جملوں کی نشاندہی کریں۔
  - (۱)۔ نماز جمعہ یا فجر کا فوت ہو جانا تیمم کو جائز کرنے والا سبب ہے۔
  - (۲)۔ تیمم کی درستگی کے لئے نیت شرط نہیں۔
  - (۳)۔ جب تیمم کا سبب مرض کا خوف ہو تو پانی دیکھنے سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔
  - (۴)۔ پانی کا دس منٹ کے فاصلہ پر ہونا تیمم کو جائز کرنے والا سبب ہے۔
  - (۵)۔ جس سبب سے پانی استعمال کرنا منع ہوا تھا، اس سبب کے زائل ہو جانے سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے۔



## ﴿ الدَّرْسُ الثَّامِسُ : الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ ﴾

[ نواں سبق ]

### موزوں اور پٹی پر مسح کرنا

اس سبق میں 9 قسم کے احکامات بیان کئے جائیں گے۔

(1): الْمَسْحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ (اقنان کی وضاحت)

مسح: غسل (دھونے) کا عوض ہے۔

خفین: وہ موزے جو ٹو ماہچرے کے بنے ہوں اور ٹخنوں تک کوڑا جانپ لیں۔

(2): موزوں پر مسح کرنے کا حکم

مردوں اور عورتوں کے لئے سفر و حضر میں اس اُمت کی آسانی اور تخفیف کے لئے

اجازت ہے۔

(3): موزوں پر مسح کرنے کی شرائط

(1) دونوں موزے پاک ہوں۔

(2) دونوں موزے نختے تک ڈھاپنے والے ہوں۔

(3) البتہ اگر پاؤں کی چھوٹی تین انگلیوں سے کم مقدہ لہجھن ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(4) دونوں موزے پاؤں پر باندھے بغیر ٹھہرے رہیں یعنی وہ چلتے وقت قدموں

سے نہ اتریں۔

(5) دونوں موزے پاؤں کے اندر پانی داخل ہونے سے روکنے والے ہوں۔

(6) دونوں موزوں کو یہن کر تقریباً دو کلو میٹر یا نصف گھنٹے تک چدنا ممکن ہو۔



(۷): دونوں موزے پاکیزگی پر پہنچے ہوں۔

**مسئلہ:** ہمارے زمانے میں استعمال ہونے والی جرابوں پر مسح کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ان کی وجہ سے پانی پاؤں کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔

(4): موزوں پر مسح کرنے کا طریقہ

☆ پانی سے دائیں ہاتھ کی انگلیاں تر کر کے دائیں موزے کے اوپر والے حصہ پر مسح کر۔۔

☆ پھر بائیں ہاتھ کی انگلیاں پانی سے تر کر کے بائیں موزے کے اوپر والے حصہ پر مسح کر۔۔

☆ پھر ان دونوں پاؤں کے ٹخنوں کے اوپر پھڈلی تک ہاتھوں کو بھیر۔۔

(5): مدت مسح

اس کی دو صورتیں ہیں۔ (۱) مقیم کے لئے۔ (۲) مسافر کے لئے۔

(۱): مقیم کے لئے: مدت مسح ایک دن اور ایک رات یعنی 24 گھنٹے اور مدت شروع

اس وقت ہوگی جب پاکیزگی پر موزے پہننے کے بعد پہلی دفعہ حدث لاحق ہوا ہو۔

اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب اس نے وضو کیا اور صبح کی نماز کے وقت اپنے پاؤں

دھو لئے اور اس کا وضو ظہر کے وقت ٹوٹا تو اس کی مدت مسح ظہر کے وقت شروع ہوگی، نہ کہ فجر کے وقت سے۔

(۲): مسافر کے لئے: مدت مسح تین دن اور تین راتیں یعنی 72 گھنٹے ہے اور اس کا

نماز مقیم کے طریقے کی طرح ہی ہوگا۔

**مسئلہ:** اگر مقیم نے مسح کیا پھر مسافر ہو گیا تو مسافر کی مدت مسح پوری کرے گا۔

**مسئلہ:** اگر مسافر نے مسح کیا پھر وہ مقیم ہو گیا تو مقیم کی مدت مسح پوری کرے گا۔

**مسئلہ:** شرعی مسافر تب ہوگا جب 96 سے زائد کلومیٹر سفر کا ارادہ کرے اور پندرہ



دن سے کم ٹھہرنے کا ارادہ ہو۔

## (6) مسح علی النخین کے نواقض (مسح کوڑنے والی چیزیں)

- (۱) حدیث الصخر اور اکبر کے ہر سبب سے مسح ٹوٹ جاتا ہے۔
- (۲) پورے پاؤں یا اکثر پاؤں کا حصہ موزے سے نکل جائے۔
- (۳) مدت مسح ختم ہو جائے۔

## (7) پٹی پر مسح کرنا

جمیرہ: وہ چیز جسے مریض کے کسی حصے پر ڈاکٹر باندھے، جیسے روئی کی پٹی اور کپڑے

کی پٹی وغیرہ۔

## (8) پٹی پر مسح کرنے کا حکم

یہ مندرجہ ذیل صورتوں میں جائز ہے۔

- (۱) جب پانی سے دھونا یا زخم پر مسح کرنا عضو کو نقصان دے۔
- (۲) جب مرض کتنا خیر سے درست ہونے کا اندیشہ ہو۔
- (۳) جب تکلیف میں زیادتی ہو۔

## (9) پٹی پر مسح کرنے کی مدت

اس مسح کے لئے کوئی مدت مقرر نہیں اور وضو کے ٹوٹ جانے سے یہ مسح ٹوٹ جاتا

ہے، البتہ اس پٹی کا باندھنا حالت طہارت میں شرط نہیں اور نئی پٹی باندھنے سے بھی مسح باطل نہیں ہوگا۔

**مسئلہ:** عمامے اور دستانوں پر مسح کرنا جائز نہیں۔



## ﴿ تَدْرِيبٌ ﴾

- {1} موزوں پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟
- {2} مسح علی الخفین کے نواقض کیا ہیں؟
- {3} موزوں پر مسح کی کوئی تین شرطیں ذکر کریں؟
- {4} جبر و کسے کہتے ہیں اور اس پر مسح کرنے کا کیا حکم ہے؟
- {5} پٹی پر مسح کی مدت کیا ہے اور کیا اس کو حالت طہارت میں پہننا شرط ہے؟
- {6} مندرجہ ذیل عبارات کی تصحیح کیجئے۔

- (۱) مسافر کے لئے مدت مسح 24 گھنٹے ہے۔
- (۲) متیم کے لئے مدت مسح 72 گھنٹے ہے۔
- (۳) مسح علی الخفین کی مدت وضوٹوٹنے سے ختم ہو جاتی ہے۔
- (۴) اگر مسافر نے مسح کیا اور پھر متیم ہو گیا تو مدت مسافر پوری کرے گا۔
- (۵) پٹی پر مسح کے لئے پاکیزگی پر پہننا شرط ہے۔
- (۶) پٹی پر مسح کی مدت تین دن ہے۔
- (۷) پٹی پر مسح وضوٹوٹنے سے نہیں ٹوٹتا۔
- (۸) پٹی پر مسح نئی پٹی پہننے سے باطل ہو جاتا ہے۔



## ﴿البَابُ الثَّانِي : الصَّلَاةُ﴾

### ﴿دوسرا باب : نماز﴾

اس باب میں ہم مندرجہ ذیل 11 سبق پڑھیں گے۔

[۱]: آذان

[۲]: نماز کا طریقہ اور احکام

[۳]: باجماعت نماز

[۴]: نوافل

[۵]: سجدہ سہو

[۶]: سجدہ تلاوت

[۷]: نماز جمعہ

[۸]: نماز عیدین

[۹]: نماز مسافر

[۱۰]: نماز مریض

[۱۱]: نماز جنازہ



## ﴿ الدَّرْسُ الْأَوَّلُ : الْأَذَانُ ﴾

### [ پہلا سبق : اذان ]

اس سبق میں 6 قسم کے احکامات بیان ہوں گے۔

#### (1) : اذان کی تعریف

قہوی معنی: اعلان کرنا۔

شرعی معنی: مخصوص الفاظ کے ساتھ نماز کے وقت داخل ہونے کے وقت اعلان کرنا۔

#### (2) : اذان کا حکم

ہر نماز کے وقت مردوں کے لئے اذان کہنا سنت مؤکدہ ہے۔

#### (3) : اذان کے الفاظ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ..... اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ..... أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ..... أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ ..... حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ

حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ ..... حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ ..... لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

**مسئلہ:** فجر کی اذان میں [حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ] کے بعد [الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ]

کے الفاظ بھی دو مرتبہ ادا کرے۔

#### (4) : اقامت کا طریقہ



اقامت اذان کی طرح ہی ہے، البتہ [حَسْبِيَ الْفَلَاحُ] کے بعد دوسرے [قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ] کہے۔

### (5) اذان کی شرائط

(۱) نماز کا وقت شروع ہو چکا ہو۔

(۲) عربی زبان میں ہو۔

(۳) مؤذن عاقل (بمقدار) ہو۔

### (6) اذان کی سنتیں

(۱) کھڑے ہو کر اذان دے اور آواز بلند رکھے۔

(۲) پاک ہو اور قبلہ رو ہو۔

(۳) اذان کے دوران کوئی گفتگو نہ کرے۔

(۴) مؤذن کی اذان کا جواب دینا سنت ہے۔

(۵) اذان میں [حَسْبِيَ الْفَلَاحُ] کے وقت دائیں طرف اور [حَسْبِيَ الْفَلَاحُ] کے وقت بائیں طرف چہرہ پھیرے۔

### (7) اذان و اقامت کا جواب

(۱) [حَسْبِيَ الْفَلَاحُ] اور [حَسْبِيَ الْفَلَاحُ] کے جواب میں

[لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ] کہے اور پھر کی اذان میں [الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ] کے جواب میں

[حَسْبُكَ وَبَرَزْتُ] کہے اور باقی اذان کے الفاظ عینہ دہرائے اور اقامت میں [قَدْ قَامَتِ

الصَّلَاةُ] کے الفاظ سن کر اقامت اللہ و اکامتها کے الفاظ کہے۔

**مسئلہ :** اذان و اقامت میں پہلی شہادت کے سننے کے وقت یہ کہنا مستحب ہے

[صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ] اور دوسری شہادت کے وقت انگوٹھوں کے ناخن چوم کر

انگوٹھوں پر لگا کر یہ کہنا مستحب ہے [قُوَّةٌ عِيسَىٰ بِنِ مَرْيَمَ] "یا رسول اللہ! آپ کی



بدولت میری آنکھیں ٹھنڈی ہیں، پھر اس کے بعد کہے: ﴿ اَللّٰهُمَّ شَفِّعْنِيْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ

”اے اللہ! مجھے کانوں اور آنکھوں سے نفع عطا فرما۔ [فتاویٰ عثمانی، باب الاذان: (۲۶۷۱)]

(۳) اذان کے بعد ورد پاک ورد عام وسیلہ پڑھنا بھی سنت ہے کیونکہ اذان کے

بعد کی دُعا روئیں ہوتی اور دعاء وسیلہ یہ ہے۔

﴿ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ النَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْغَائِمَةِ اَنْتَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌكَ الرِّسَالَةُ

وَالْفُطْرَةُ وَالذَّرَجَةُ الرَّاقِعَةُ وَالْعِلَّةُ مَقَامُ مُحَمَّدٍ ذَا الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَرْزَقْنَا شِفَاعَتَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

اِنَّكَ لَا تُخَلِّفُ الْمِعَادَ ]

﴿ سجادہٴ نقیہ ﴾



## ﴿ تَدْرِیْب ﴾

- {1}۔ اذان کا لغوی و شرعی معنی بیان کریں؟
- {2}۔ اذان کا کیا حکم ہے اور اس کے کیا الفاظ ہیں؟
- {3}۔ اذان کی شرائط بتائیں؟
- {4}۔ مندرجہ ذیل جملوں کی خالی جگہ مکمل کریں۔
  - (۱) فجر کی نماز میں مؤذن حی علی الفلاح کے بعد..... پڑھے
  - (۲) اذان میں حی علی الصلوٰۃ کے جواب میں پڑھے.....
  - (۳) اذان کے بعد..... سنت ہے
- {5}۔ مندرجہ ذیل جملوں کی تصحیح کریں۔
  - (۱) اذان عربی زبان کے علاوہ بھی جائز ہے۔
  - (۲) چھوٹا یا نا سمجھ بچہ بھی اذان دے سکتا ہے۔
  - (۳) بغیر وضو کے اذان جائز نہیں۔
  - (۴) مؤذن اذان کے دوران باتیں کر سکتا ہے۔
  - (۵) اقامت میں حی علی الفلاح کے بعد ایک بار قندقامت الصلوٰۃ کہے۔



## ﴿ الدَّرْسُ الثَّانِي : الصَّلَاةُ ﴾

### [ دوسرا سبق : نماز ]

اس سبق میں 10 قسم کے احکامات بیان ہوں گے۔

#### (1) : صلوٰۃ کی تعریف

##### صلوٰۃ کا لغوی معنی

اللغو صلوٰۃ کا لغوی معنی ہے، دُعا، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿ وَصَلَّ عَلَيْهِمْ أَنَّ صَلَاتَكَ لَكُمُ لَيْتُمْ ﴾ [البقرہ : ۱۲۰]

”اور آپ اُن کے لئے دُعا کریں کہ آپ کی دُعا اُن کے لئے سکون کا سبب ہے۔“

اسی طرح لفظ صلوٰۃ رحمت و برکت کے معنی میں بھی آتا ہے۔

##### صلوٰۃ کا شرعی معنی

یہ مخصوص اقوال و افعال کا نام ہے جنہیں تکبیر تحریمہ سے شروع کیا جاتا ہے اور سلام

کے ذریعے ختم کیا جاتا ہے۔

#### (2) : فضیلت نماز

نماز دین کا ستون ہے، نماز گناہوں کی مغفرت کا سبب ہے، نماز مومن کی معراج ہے،

نماز حضور کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، نماز مسلمانوں کی صفوں کو یکجا کرتی ہے اور دلوں کو اکٹھا کرتی

ہے اور نماز اجتماعیت کا درس دیتی ہے۔

#### (3) : پانچ فرض نمازیں

(۱) فجر (۲) ظہر (۳) عصر (۴) مغرب (۵) عشاء



• بچکانہ نماز ہر مسلمان حائل و بالغ پر فرض ہے، البتہ ما بالغ سمجھدار بچے کو ادب سکھانے کے لئے نماز پڑھنے کا حکم دیا جائے گا۔

#### (4) نماز کی شرائط

(۱) بدن کا حدیث اصغر اور حدیث اکبر سے پاک ہونا۔

(۲) جسم، کپڑے اور جگہ کا نجاستوں سے پاک ہونا۔

(۳) ستر عورت (یعنی مرد کے لئے ناف کے نیچے سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک جسم کو ڈھانپنا اور

عورت کے لئے نماز کی حالت میں چہرے، ہتھیلیوں اور پاؤں کے علاوہ باقی سارا بدن چھپانا ضروری ہے)

(۴) استقبال قبلہ (یعنی قبلہ کی طرف منہ کرنا)

(۵) نماز کا وقت ہونا۔

(۶) تمام نمازوں میں نیت کرنا۔

(۷) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا۔

**مسئلہ :** یہ تمام شرائط نماز سے پہلے ضروری ہیں اور پھر نماز کے آخر تک پائی جانی

ضروری ہیں۔

#### (5) اَرْكَانِ صَلَوة

رکن اور فرض ایک ہی معنی میں ہیں، یہ کل چھ فرض ہیں۔

(۱) تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا (۲) قیام

(۳) قرأت (یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیات کی مقدار) جس کے تقریباً 27 حروف

ہوں [فرض ہے]

(۴) رکوع (۵) سجود (۶) تعدۃ اخیرہ

**مسئلہ :** رکن نماز کے اندر پایا جاتا ہے، لہذا کسی ایک رکن کے چھوٹنے سے نماز

باطل ہو جاتی ہے۔



## (6): نماز کے واجبات

- (۱) سورۃ الفاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھنا۔
  - (۲) سورۃ فاتحہ کو سورۃ پر مقدم رکھنا۔
  - (۳) تعدیل ارکان (یعنی نماز کے تمام افعال اطمینان سے ادا کرنا)۔
  - (۴) سجدے میں ناک اور پیشانی کا زمین پر لگانا۔
  - (۵) تعددِ اولیٰ۔
  - (۶) ہر تعدد میں تشہد کا پڑھنا۔
  - (۷) تیسری رکعت کے لئے بلا تاخیر کھڑے ہو جانا۔
  - (۸) نماز کے آخر میں دو مرتبہ السلام علیکم کہنا۔
  - (۹) فجر، مغرب اور عشاء کی فرض کی پہلی دو رکعات میں امام کا بلند آواز سے قرأت کرنا۔
  - (۱۰) ظہر اور عصر میں آہستہ آواز میں قرأت کرنا۔
  - (۱۱) حالتِ سجدہ میں ہر پاؤں کی کم از کم تین انگلیوں کا پیٹ لگنا۔
- مسئلہ:** کسی ایک واجب کے بھول کر چھوٹ جانے سے سجدہ ہو کرنا ہوگا۔

## (7): نماز کی سنتیں

- (۱) مردوں کے لئے تکبیر تحریمہ کے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرنا اور عورتوں کے لئے کندھوں تک بلند کرنا۔
- (۲) تمام حرکات نماز میں امام کی پیروی کرنا۔
- (۳) مرد کیلئے حالتِ قیام میں دائیں ہاتھ کا بائیں ہاتھ کے اوپر حلقہ بنا کر ناف کے نیچے رکھنا اور عورت کیلئے اپنے سینے پر بغیر حلقہ بنائے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر رکھنا۔
- (۴) پہلی رکعت میں [سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ] پڑھنا۔
- (۵) پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے آہستہ تَعُوذُ پڑھنا۔



(۶) ہر رکعت کے شروع قرأت میں آہستہ آواز میں بسم اللہ پڑھنا۔

(۷) سورۃ فاتحہ کے بعد آہستہ آمین کہنا۔

(۸) رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت اللہ اکبر کہنا۔

(۹) حالت رکوع میں دونوں ہاتھوں کے ساتھ گھٹنوں کو پکڑنا۔

رکوع سے اٹھتے وقت امام کا بلند آواز سے ﴿سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ حَمْدَهُ﴾ پڑھنا۔

(۱۰) سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنے زمین پر رکھنا، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک اور

پھر پیشانی رکھنا اور اٹھتے وقت اس کے برعکس کرنا۔

(۱۱) حالت سجدہ میں پیٹ کو رانوں اور کہنیوں کو پہلوؤں اور بازوؤں کو زمین سے

دور رکھنا، جبکہ عورت حالت سجدہ میں اس کے برعکس کرے۔

(۱۲) حالت تشہد میں بائیں پاؤں پھیل کر اور دایاں پاؤں کھڑا کر کے بیٹھنا جبکہ

عورت حالت تشہد میں اپنے دونوں پاؤں کو ایک طرف نکال کر ان پر بیٹھے۔

(۱۳) حالت تشہد میں ﴿أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ کے وقت اٹھنا اور ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ کے

وقت گر اویٹنا۔

(۱۴) فرض کی تیسری اور چوتھی رکعات میں سورۃ فاتحہ پڑھنا۔

(۱۵) آخری تشہد میں درود ابراہیمی پڑھنا۔

(۱۶) آخری تشہد میں درود کے بعد دعائے ماثورہ (جو قرآن و سنت میں آئی ہیں) پڑھنا۔

(۱۷) سلام پھیرتے وقت دائیں بائیں چہرہ پھیرنا۔

## (۸) نماز پڑھنے کا طریقہ

☆ سب سے پہلے وضو کر کے نماز کی نیت کرے۔۔۔۔۔ پھر اپنے دونوں ہاتھ

دونوں کانوں کی لو کے درمیان لے جائے اور تکبیر تحریرہ (اللہ اکبر) کہے۔۔۔۔۔ پھر ناف کے نیچے

دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ کے اوپر حلقہ کی صورت میں باندھے اور ثناء ﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ...﴾



پڑھے..... پھر آہستہ آواز میں تَعُوذ اور تسمیہ پڑھے، پھر سورۃ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ بھی ملائے۔

**مسئلہ:** فجر کی دونوں رکعات، مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعات، نماز جمعہ اور

میدین کی تمام رکعات، نماز تراویح کی تمام رکعات اور ماہ رمضان میں وتر کی تمام رکعات میں امام بلند آواز سے قرأت کرے گا، جبکہ اکیلا شخص ان تمام صورتوں میں آہستہ قرأت کرے گا۔

☆ پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں چلا جائے اور رکوع میں اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ گھٹنوں کو پکڑے۔ اور کمر کو بالکل سیدھا رکھے اور اپنی نظروں کو اپنے قدموں کے ظاہر پر رکھے اور پھر تین یا پانچ یا سات دفعہ [سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ] کہے..... پھر [سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا إِلَهُكُمُ الْحَمْدُ] کہتے ہوئے سیدھا کھڑا ہو جائے..... پھر کم از کم ایک دفعہ سبحان اللہ کہنے کے بعد کھڑا رہے اور پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدہ میں چلا جائے اس طرح کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھے، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک اور پھر پیشانی زمین پر رکھے اور سجدہ میں تین یا پانچ بار یا سات بار [سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى] کہے اور حالت سجدہ میں اپنے دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ رخ رکھے۔

☆ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے سے سر اٹھا لے اور بایاں پاؤں بچھا کر وردیاں کھڑا کر کے بیٹھ جائے اور اپنے دونوں ہاتھ گھٹنوں کے پاس رانوں پر رکھ دے..... پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدے میں جائے اور دوسرا سجدہ کرے۔ اور تین بار [سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى] کہے اور پھر اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت پہلی رکعت کے طریقہ پر مکمل کرے۔

**مسئلہ:** دوسری رکعت کے شروع میں ثنائیں پڑھیں گے۔

☆ پھر دوسری رکعت میں دو سجدے کرنے کے بعد بیٹھ جائے اور تشہد [الشَّحَادَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالطَّيِّبَاتِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ] پڑھے۔ پھر تشہد کے آخر میں [أَشْهَدُ أَنْ لَا] پر شہادت کی انگلی اٹھائے اور [الَام] پر نیچے گراوے..... اس کے بعد اگر تین یا چار رکعت فرض ہیں تو تشہد مکمل کر کے تیسری



رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے..... پھر چوتھی رکعت کے آخر میں تشہد پڑھنے کے بعد درود  
ابراہیمی [ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ  
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی  
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ ] پڑھے۔

☆ پھر دعائے ماثورہ (جو قرآن وحدت میں وارد ہوئی ہیں) میں سے کوئی ایک پڑھے مثلاً  
[رَبِّ اجْعَلْنِيْ مِّنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ وَ مِّنْ ذُرِّيَّتِيْ رِبًّا وَنَقِيْلًا كَمَا رَّبَّنَا اَغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ  
يَوْمَ يُنْفَخُ الْكُتُبُ الْحَسَنَاتِ] ..... [رَبَّنَا اِنَّا فِى الذَّنْبِ كَاسِيْنٌ وَفِى الْاٰخِرَةِ حَسْبَةٌ وَقَدْ اٰتٰنَا  
الشَّرَّ]..... پھر وائیں بائیں دونوں اطراف میں [السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ] کہہ کر سلام  
پھیر۔

**مسئلہ:** ظہر اور عصر کی تمام رکعات مغرب کی تیسری اور عشاء کی آخری دو رکعات  
میں قرأت آیتہ کی جائے گی۔

## (9): نمازوں کے اوقات

**فجر:** اس کا وقت صبح صادق کے طلوع سے لے کر سورج کے طلوع ہونے تک ہے۔  
**ظہر:** اس کا وقت سورج کے اُچلنے سے لے کر ہرشیء کے سائے کے دو مثل ہونے  
تک ہے۔

**عصر:** اس کا وقت ہرشیء کے سائے کے دو مثل ہونے سے لے کر سورج غروب  
ہونے تک ہے۔

**مغرب:** اس کا وقت سورج کے غروب ہونے سے لے کر شفقِ اُحمر کے غائب  
ہونے تک ہے۔

**عشاء:** اس کا وقت شفقِ اُحمر کے غائب ہونے سے لے کر طلوعِ فجر تک ہے۔

## (10): قضاء نمازوں کا حکم



ہر فرض نماز کو اُس کے وقت میں ادا کرنا ضروری ہے اور اگر کسی عذر کے بغیر اُس نے فرض کو وقت میں ادا نہ کیا تو وہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہوا اور پھر جب ایک نماز کا وقت گزر گیا اور دوسری نماز کا وقت آ گیا تو پھر مسلمان پر لازم ہے کہ فوت شدہ نمازوں کی قضا کرے۔

(۱) اگر یہ شخص صاحب ترتیب (یعنی وہ شخص جس کی پانچ نمازوں سے کم نمازیں قضا ہوتی ہوں تو یہ صاحب ترتیب ہے) تو یہ شخص ترتیب کے ساتھ نمازوں کی قضا کرے گا۔

(۲) اگر قضا شدہ نمازیں پانچ سے زیادہ ہوں تو پھر ترتیب قائم رکھنا قضا میں ضروری نہیں۔

(۳) تین مکروہ اوقات (سورج کے طلوع ہونے کا وقت، سورج کے زوال کا وقت اور سورج کے غروب ہونے کا وقت) کے علاوہ باقی تمام اوقات میں (دن بویا رات) قضا کر سکتا ہے۔



﴿ تَدْرِيبٌ ﴾

{1}۔ صلوات کا لغوی و شرعی معنی مع ویل بیان کریں؟

[2]. نماز کی کوئی تین شرط بیان کریں؟

[3]. رکن کے کتے ہیں؟ نماز کے کتے ارکان ہیں؟ کسی رکن کے چھوٹ جانے کا کیا

{4} نماز کے کوئی سے یا حج واجبات ذکر کریں نیز کسی واجب کے ترک کرنے کا کیا



[5]۔ مندرجہ ذیل احکامات کے بارے میں جان کریں کہ مرد اور عورت کے طریقے

کیسے کیا فرق ہے؟

(۱) مستر عورت۔ (۲) تکمیل تحریر کے وقت ہاتھ اٹھانا۔

(۳): حالت قیام میں ہاتھ بائیں طرف (۴): حالت چروٹ میں بازوؤں کو رکھنا

[6]۔ عہدہ میں جانے کا کیا طریقہ ہے؟

{7}۔ کن کن نمازوں میں آہستہ اور کن کن نمازوں میں بلند آواز سے قرأت کی جاتی ہے؟

(8) تیسری رکعت کے لئے قیام میں تاخیر کا کیا حکم ہے؟

[9] مندرجہ ذیل جملوں کی غالی جگہیں پر کریں۔

(۱) : صبح کا وقت شروع ہوتا ہے۔

(۲): ظہر کا وقت شروع ہوتا ہے۔

(۳) : عشا، یکاوت شروع ہوتا ہے۔

(۴) مرد کا حقوق ہے۔



{10}۔ مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں۔

- (۱) قیام پر قدرت کے باوجود بیٹھ کر نماز پڑھنا جائز.....
- (۲) جس نے نماز کے کسی رکن کو ترک کیا تو وہ سجدہ سہو کر لے.....
- (۳) عورت تکبیر تحریمہ کے وقت اپنے ہاتھ کانوں تک اٹھائے.....
- (۴) عورت اپنے ہاتھ ناف کے نیچے باندھے.....
- (۵) سورۃ فاتحہ سے پہلے ثناء پڑھنا واجب ہے.....
- (۶) السلام علیکم ورحمۃ اللہ کرنا نماز کی سنت ہے.....
- (۷) مکروہ اوقات میں نماز قضا کر سکتا ہے.....
- (۸) پانچ سے زائد نمازیں قضا ہوں تو ترتیب سے قضا کرنا لازم ہے.....





## ﴿ الدَّرْسُ الثَّالِثُ : صَلَوةُ الْجَمَاعَةِ ﴾

### [ تیسرا سبق : نماز باجماعت ]

اس سبق میں 7 قسم کے احکامات بیان ہوں گے۔

#### (1) : باجماعت نماز کی فضیلت

اسلام میں اجتماعی ہے نہ کہ انفرادی، اسی وجہ سے مسجد کو جامع کہا جاتا ہے اور نماز باجماعت تنہا نماز پر ہونے سے افضل ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ باجماعت نماز پر چھنا اکیلے نماز پر ہونے کے مقابلے میں 27 گنا زیادہ درجہ رکھتا ہے۔ [مسلم : 1/451]

#### (2) : نماز باجماعت کب ہوتی ہے؟

جب امام کے ساتھ ایک مرد بھی ہو تو نماز باجماعت کہلائے گی۔

باجماعت نماز کا حکم: مردوں کے لئے نماز باجماعت سنت مؤکدہ ہے۔

#### (3) : امامت کی شرائط

(1) بالغ ہونا۔

(2) مرد ہونا۔

**مسئلہ:** عورت کا عورتوں کی امامت کروانا کراہت کے ساتھ جائز ہے اور جب

عورت امام ہوگی تو وہ عورتوں کے درمیان ہی کھڑی ہوگی۔

(3) امام قرأت جانتا ہو۔

(4) امام عذر سے سلامت ہو، جیسے سلس بول نہ ہو۔



(۵) مقتدی امام کی پیروی کی نیت کرے گا اور امام پر واجب ہے کہ جب اسی کے پیچھے غور نہیں ہوں تو ان کی اقتداء کی نیت بھی کرے۔

(۶) امام اور مقتدی ایک ہی وقت کے فرض کی نیت کریں یعنی یہ نہیں ہو سکتا کہ امام عصر کی نیت سے فرض پڑھے اور مقتدی نے ظہر کے فرض کی نیت کی ہو۔

(۷) امام اور مقتدی کے درمیان ایک نہریا دیواریا سڑک کا فاصلہ نہ ہو۔

(۸) مقتدی امام کی نماز کو صحیح سمجھتا ہو۔

(۹) مقتدی امام سے پہلے افعال ادا نہ کرے بلکہ تھوڑی تاخیر سے ادا کرے۔

#### (4) فرض کو کیسے پائے گا؟

✽ اگر کوئی امام کے سلام پھیرنے سے پہلے جماعت میں شامل ہو گیا تو جماعت کا ثواب مل جائے گا۔

✽ اگر کوئی شخص حالت رکوع میں شامل ہو گیا تو اسے وہ رکعت مل گئی۔

✽ جب اقامت شروع ہو جائے تو پھر سنتیں شروع نہ کرے بلکہ جماعت میں شامل ہو جائے۔

✽ اگر چار رکعت والی سنتیں پڑھ رہا تھا کہ اقامت شروع ہو گئی تو اب اگر پہلی رکعت میں تھا تو اپنی نماز توڑ دے اور امام کے ساتھ شامل ہو جائے اور اگر دوسری رکعت میں تھا تو دوسری رکعت مکمل کر کے امام کے ساتھ شامل ہو جائے اور یہ دو رکعات نقل ہو جائیں گی اور فرض کے بعد چار سنتیں دوبارہ ادا کرے اور اگر تیسری رکعت کا سجدہ کر لیا تو پھر چار مکمل کر کے امام کے ساتھ شامل ہو جائے۔

✽ اہلہ اگر فجر کی سنتیں پڑھ رہا ہے اور وہ جانتا ہے کہ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے وہ اپنی سنتوں کو مکمل کر لے گا تو پھر سنتیں مکمل کر کے جماعت میں شامل ہو جائے، اس لئے کہ ان سنتوں کی بہت زیادہ تاکید آئی ہے۔



## (5) : امامت کا زیادہ مستحق کون؟

- (۱) جو سب سے زیادہ نماز کے احکام جانتا ہو۔
- (۲) جو تکویدِ قرأت سب سے زیادہ جانتا ہو۔
- (۳) جو تقویٰ و پرہیزگاری میں بڑھ کر ہو۔
- (۴) جس کی آواز اچھی ہو کیونکہ ایسے شخص کی امامت میں لوگوں کا خشوع زیادہ ہوگا۔

**مسئلہ:** فاسق کی امامت مکروہ تحریمی واجب لا عارضہ ہے۔

## (6) : صفوں کی ترتیب

- (۱) اکیلا مقتدی امام کے دائیں جانب کھڑا ہوگا۔
- (۲) دو یا دو سے زائد مقتدی ہوں تو امام کے پیچھے کھڑے ہوں گے۔
- (۳) اگر امام کے پیچھے مرد اور بچے ہوں تو پھر ترتیب یہ ہوگی کہ پہلے صف مردوں کی اور آخر میں بچوں کی ہوگی۔

**مسئلہ:** اگر صف میں جگہ خالی رہ جائے تو نماز بالکراہت ہوگی اور اگر پہلی صف میں جگہ نہ ہو اور اکیلا مقتدی پہلی صف میں کھڑا ہو تو نماز ہو جائے گی۔

**مسئلہ:** نمازی کے لئے سنت ہے کہ اگر اس کے آگے سے لوگوں کے گزرنے کا امکان ہو تو وہ سترہ (جو ایک ہتھ پٹی تقریباً دو فٹ لمبا اور کم از کم ایک انچ کی مقدار ہونا ہو) رکھے تاکہ لوگ گزر کر گناہ گار نہ ہوں۔

## (7) : نماز باجماعت چھوڑنا کب جائز ہے؟

رسول اکرم ﷺ نے ہمیں ترغیب دلائی ہے کہ نماز باجماعت ادا کریں، لہذا جماعت کی حفاظت کرنا ہر نمازی کے لئے ضروری ہے۔

البتہ اگر کوئی عذر ہو تو نماز باجماعت چھوڑ سکتا ہے، وہ عذر یہ ہیں۔

- (۱) شدید بارش کا ہونا۔



(۲) شہید سرزدی کا ہونا۔

(۳) شہید بیماری یا مریش کی خدمت میں مصروف ہونا۔

(۴) ظالم یا فتنہ کا خوف ہونا۔

(۵) جماعت میں حاضر ہونے میں جسمانی طور پر تاوڑ نہ ہونا، مثلاً اُس کے ہاتھ

پاؤں کا شل (پلچ) ہو جانا۔

.....



## ﴿ تَدْرِیْبُ ﴾

- {1} نماز باجماعت کب ہوتی ہے اور اس کا کیا حکم ہے؟
- {2} نماز باجماعت پڑھنا کتنے درجے افضل ہے؟ دلیل دیں؟
- {3} عورت کا گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے یا مسجد میں؟
- {4} امامت کی پانچ شرائط کا ذکر کریں؟
- {5} امامت کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟
- {6} فرض کو پانے کا کیا طریقہ ہے؟
- {7} نماز باجماعت کب ساقط ہوتی ہے؟
- {8} مندرجہ ذیل جملوں کے بارے میں صحیح یا غلط ہونے کی نشاندہی کریں۔

- (۱) چھوٹا بچہ بھی امام ہو سکتا ہے۔
- (۲) امام اور مقتدیوں کے درمیان عورتوں کی صف ہو تو جماعت درست ہے۔
- (۳) امام اور مقتدیوں کے درمیان سڑک کا فاصلہ ہو تو نماز باجماعت درست ہے۔
- (۴) نفل پڑھنے والا فرض پڑھنے والے کی اقتداء کر سکتا ہے۔
- (۵) فرض پڑھنے والا نفل پڑھنے والے کی اقتداء کر سکتا ہے۔
- (۶) اکیلے مقتدی امام کے بائیں جانب کھڑا ہوگا۔
- {9} مندرجہ ذیل حالتوں میں کیا کرے گا؟
- (۱) کوئی شخص سنتوں کی پہلی رکعت پڑھ رہا ہو اور اتنا مت شروع ہوگئی تو۔
- (۲) کوئی شخص سنتوں کی دوسری رکعت پڑھ رہا تھا کہ اتنا مت شروع ہوگئی تو۔
- (۳) فجر کی سنتیں پڑھ رہا تھا کہ اتنا مت شروع ہوگئی تو۔



## ﴿ الدَّرْسُ الرَّابِعُ : النَّوَافِلُ ﴾

### [ چوتھا سبق : نوافل ]

اس سبق میں 3 قسم کے احکامات بیان کئے جائیں گے۔

#### (1): نوافل کی اقسام

نوافل کی دو قسمیں ہیں۔ (1) زواتب (2) غیر زواتب

(1) زواتب سے مراد وہ نوافل جو فرض النفل سے پہلے یا بعد میں پڑھے جائیں۔

نوٹ: یہاں سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ نوافل میں ہی داخل ہیں۔

(2) غیر زواتب سے مراد جو فرض النفل کے ساتھ پڑھے جائیں۔

نوافل زواتب کی تفصیل اس جدول میں ہے۔

| نوافل              | رکعات کی تعداد | حکم           |
|--------------------|----------------|---------------|
| فجر کے فرض سے پہلے | دو رکعت        | سنت مؤکدہ     |
| ظہر کے فرض سے پہلے | چار رکعت       | سنت مؤکدہ     |
| ظہر کے فرض کے بعد  | دو رکعات       | سنت مؤکدہ     |
| ظہر کے فرض کے بعد  | دو رکعات       | نفل           |
| عصر کے فرض سے پہلے | چار رکعات      | سنت غیر مؤکدہ |
| مغرب کے فرض کے بعد | دو رکعت        | سنت مؤکدہ     |
| مغرب کے فرض کے بعد | دو رکعت        | نفل           |



|                |           |                     |
|----------------|-----------|---------------------|
| نوافلِ اوٹین   | چھ رکعات  | مغرب کے فرض کے بعد  |
| سنتِ غیر مؤکدہ | چار رکعات | عشاء کے فرض سے پہلے |
| سنتِ مؤکدہ     | دو رکعات  | عشاء کے فرض کے بعد  |
| نوافل          | چار رکعات | عشاء کے فرض کے بعد  |
| وتر، واجب      | تین رکعات | عشاء کے فرض کے بعد  |
| سنتِ مؤکدہ     | چار رکعات | جمعہ کے فرض سے پہلے |
| سنتِ مؤکدہ     | چار رکعات | جمعہ کے فرض کے بعد  |
| سنتِ غیر مؤکدہ | دو رکعات  | جمعہ کے فرض کے بعد  |
| نفل            | دو رکعات  | جمعہ کے فرض کے بعد  |

نوافلِ غیر رواتب کی تفصیل اس جدول میں ہے۔

| نوافل           | رکعات کی تعداد               | حکم        |
|-----------------|------------------------------|------------|
| صلوٰۃ قیام الیل | دو دو رکعات رات کو           | مستحب      |
| چاشت کی نماز    | دو سے بارہ رکعات             | مستحب      |
| تحیۃ المسجد     | دو رکعات مسجد میں داخل ہو کر | مستحب      |
| تحیۃ الوضوء     | وضو کے بعد دو رکعات          | مستحب      |
| استحارہ         | دن سے پہلے دو رکعات          | مستحب      |
| تراویح          | تین رکعات عشاء کے بعد        | سنتِ مؤکدہ |

(2) وہ اوقات جن میں نوافل مکروہ ہیں

(1) فجر کی آذان کے بعد سوائے سنتِ فجر کے۔



- (۲) نماز فجر کے بعد یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اگرچہ فجر کی سنتیں ہوں۔
- (۳) سورج کے طلوع ہونے کے وقت یہاں تک کہ بیس سنت گزر جائیں۔
- (۴) سورج کے زوال کے وقت یعنی جب سورج عین آسمان کے درمیان ہو۔
- (۵) نماز عصر کے بعد سے لے کر مغرب کے شروع ہونے تک۔
- (۶) خطبہ کیلئے امام کے ٹھکنے کے وقت۔
- (۷) نماز عید سے پہلے اور بعد میں مسجد میں۔
- (۸) فرض نماز کے وقت کے تنگ ہونے کے وقت۔
- (۹) پیشاب یا پاخانہ کی شدید حاجت کے وقت۔
- (۱۰) جب مؤذن نماز کی اقامت کہے سوائے سنت فجر کے۔
- (۱۱) ایسا سبب پائے جانے کے وقت جس سے دل مصروف ہو جائے اور خشوع و خضوع حاصل نہ ہو۔

### (3) وہ اوقات جن میں فرض نماز پڑھنا جائز نہیں

مندرجہ ذیل تین اوقات میں فرض نماز، نماز جنازہ اور سجدہ تلاوت جائز نہیں۔

- (۱) سورج کے طلوع ہونے کے وقت یہاں تک کہ وہ بلند ہو جائے۔
- (۲) سورج کے آسمان کے درمیان آنے کے وقت یہاں تک کہ وہ داخل جائے۔
- (۳) سورج کے سرخ ہونے کے وقت یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔

## چند ضروری مسائل

**مسئلہ:** سورج کے سرخ ہونے کو وقت اُس دن کی نماز عصر پڑھنا کرہت تحریمی

کے ساتھ جائز ہے۔

**مسئلہ:** دن کے وقت نوافل پڑھنے کیلئے بہتر ہے کہ چار چار رکعات ایک سلام کے



ساتھ پڑھے اور رات کے وقت دو دو رکعات ایک سلام کے ساتھ پڑھے۔

**مسئلہ:** نماز عشاء کے بعد تین رکعات وتر واجب ہیں مغرب کی طرح، البتہ تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ ملانے کے بعد تکبیر کہہ کر کانوں تک ہاتھ اٹھائے، پھر رکوع سے پہلے دعاء قنوت مکمل پڑھے اور جب دعاء قنوت پڑھنا بھول جائے تو آخر میں سجدہ ہو کر لے

**مسئلہ:** جب نماز جنازہ اور سجدۃ تلاوت ایسے وقت میں حاضر ہوں کہ جس میں کوئی فرض و نفل پڑھنا جائز نہیں تو ان کی ادائیگی اُس وقت درست ہوگی اور اگر یہ مکروہ وقت سے پہلے حاضر ہوئے اور لوگوں نے جان بوجھ کر تاخیر کی یہاں تک کہ مکروہ وقت آگیا تو پھر ان کی ادائیگی درست نہیں یہاں تک کہ مکروہ وقت گزر جائے۔

**مسئلہ:** ریل گاڑی اور جہاز میں نفل پڑھنا جائز ہے چاہے قبلہ رخ بدل جائے۔

**مسئلہ:** بیٹھ کر نفل پڑھنا بلا کراہت جائز ہے، البتہ ثوب نصف ملے گا۔

**مسئلہ:** جب کوئی شخص نفل شروع کر کے توڑ دے تو پھر اس کی قضا کرنا واجب ہے۔

**مسئلہ:** سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ ادا کرنے میں فرق ہے، وہ اس طرح کہ سنتیں

مؤکدہ چار رکعات والی ہیں دوسری رکعت میں صرف تشهد پڑھ کر کھڑے ہو جائیں اور دو رونا نہ پڑھیں اور تیسری رکعت کے شروع میں ﴿سبحانک اللہم﴾ بھی نہ پڑھیں جبکہ سنت غیر مؤکدہ چار رکعت والی ہیں دوسری رکعت میں تشهد، دو رونا مکمل ﴿یوم یقوم الحساب﴾ تک پڑھیں لیکن سلام نہ پھیریں اور کھڑے ہو کر تیسری رکعت کے شروع میں ﴿سبحانک اللہم﴾ بھی نہ پڑھیں۔



## ﴿ تَدْرِيب ﴾

{1} مندرجہ ذیل جملوں کے صحیح یا غلط ہونے کی نشاندہی کریں۔

- (۱) صبح کی نماز سے پہلے دو رکعت سنت مؤکدہ ہیں۔
- (۲) فجر کی نماز کے بعد نوافل جائز نہیں۔
- (۳) مغرب کے بعد نوافل جائز ہیں۔
- (۴) عصر کے بعد نوافل جائز نہیں۔
- (۵) ظہر کے بعد نوافل جائز ہیں۔

{2} نماز وتر پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

{3} نفل شروع کر کے توڑنے کا کیا حکم ہے؟

{4} کیا قیام پر قدرت کے باوجود بیٹھ کر نفل پڑھنا جائز ہے؟

{5} نماز عصر اور عشاء سے پہلے کی سنتیں مؤکدہ ہیں یا غیر مؤکدہ؟



## ﴿ الدَّرْسُ الْخَامِسُ : سَجْدَةُ السَّهْوِ ﴾

### [ پانچواں سبق : سجدہ سہو ]

اس سبق میں 4 قسم کے احکامات بیان کئے جائیں گے۔

#### (1): سجدہ سہو کی تعریف

یہ نماز میں کسی خرابی کے واقع ہونے کی وجہ سے تعدد اخیرہ کے تشہد کے بعد دو سجدہ کرنے کا نام ہے۔

#### (2): سجدہ سہو کے اسباب

(1) تاخیر فرض (۲) تکرار فرض (۳) تاخیر واجب

(۴) تکرار واجب (۵) ترک واجب

#### (۱): تاخیر فرض کی مثال

جیسے قرأت کے بعد رکوع کو مؤخر کرنا، دوسری رکعت ادا کرنے کے بعد قیام میں کم از کم تین تسبیحات کی مقدار تاخیر کرنا (یعنی دوسری رکعت میں تشہد کے بعد درود پاک (اللہم صل علی محمد و آلہ) تک پڑھ لینا)۔

#### (۲): تکرار فرض کی مثال

جیسے کوئی شخص کسی رکعت میں دو کی بجائے تین سجدے کر لے، ایک رکوع کی بجائے دو رکوع کر لے۔

#### (۳): تاخیر واجب کی مثال

جیسے سورۃ فاتحہ پڑھنے میں تاخیر کرنا، تشہد شروع کرنے میں تاخیر کرنا، دعائے قنوت



پڑھنے میں تاخیر کرنا۔

### (۴) تکرارِ واجب کی مثال

جیسے ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ یا تشہید یا دعائے قنوت کو دوبارہ پڑھنا۔

### (۵) ترکِ واجب کی مثال

جیسے سورۃ فاتحہ کا بھول کر چھوڑ دینا، سورۃ ملانا چھوڑ دینا، پہلا تعدہ چھوڑ دینا، کوئی ایک تشہید چھوڑ دینا، وتر میں دعائے قنوت چھوڑ دینا، سری نمازوں میں امام کا بلند آواز سے قرأت کرنا، جہری نمازوں میں امام کا آہستہ آواز سے قرأت کرنا، تعدیل ارکان نہ کرنا۔

## چند ضروری مسائل

**مسئلہ [۱] :** رکوع کی جگہ سجدہ کیا یا سجدہ کی جگہ رکوع یا کسی ایک رکن کو دوبارہ ادا کیا جو نماز میں تکرار کے ساتھ شروع نہیں تھا یا کسی رکن کو مقدم (پہلے) کیا یا کسی رکن کو تاخیر سے ادا کیا تو ان سب صورتوں میں سجدہ سہو واجب ہے۔

**مسئلہ [۲] :** نماز کے فرائض میں سے عکس ترتیبہ، قیام، قرأت اور رکوع میں سے کوئی فرض بھول کر چھوٹ جانے تو انہیں کسی اور رکن کے ساتھ نہیں ادا کر سکتے بلکہ نئے سرے سے نماز پڑھیں گے۔

**مسئلہ [۳] :** اگر کسی رکعت کا سجدہ رو جائے تو کسی دوسری رکعت میں تین سجدے کر کے آخر میں سجدہ سہو کر لے اور اگر آخری رکعت میں سجدہ نہ کیا تو پھر اس کے بعد نہیں کر سکتا بلکہ نماز دوبارہ پڑھئے۔

**مسئلہ [۴] :** اگر کسی شخص نے نماز کا فرض تعدہ آخرہ چھوڑ دیا تو پھر دو صورتیں ہیں کہ اُس نے آگلی رکعت یعنی پانچویں کا سجدہ کر لیا یا نہیں، پس اگر پانچویں کا سجدہ نہیں کیا تو لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کرے۔ اور اگر پانچویں کا سجدہ کر لیا تو سجدہ سے سرائٹھاتے ہی



اس کا فرض نفل ہو گیا، لہذا اب اگر چاہے تو مغرب کے علاوہ دیگر نمازوں میں ایک رکعت اور ملا لے تاکہ یہ چار یا چھ نفل ہو جائیں اور فرض دوبارہ پڑھے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص تعدہ اخیرہ میں تشہد کے بعد بھول کر کھڑا ہو گیا تو اس کی بھی دو صورتیں ہیں کہ اس نے اگلی رکعت یعنی پانچویں کا سجدہ کر لیا نہیں، پس اگر پانچویں کا سجدہ نہیں کیا تو لوٹ آئے اور سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کرے۔ اور اگر پانچویں کا سجدہ کر لیا تو پھر ایک اور رکعت ملا لے اور آخر میں سجدہ سہو کر کے سلام پھیر لے تو اب چار رکعت فرض ہو جائیں گے اور دو رکعت نفل ہو جائیں گے۔

### (3) سجدہ سہو کا حکم اور طریقہ

مذکورہ صورتوں میں سجدہ سہو کرنا واجب ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب تعدہ اخیرہ میں تشہد پڑھے تو دائیں طرف سلام پھیرے۔ اور پھر تشہد اور دو روؤں کا پڑھ کر سلام پھیر لے۔

### (4) مندرجہ ذیل صورتوں میں سجدہ سہو ساقط ہو جائے گا

- (1) جب نماز فجر پڑھ رہا تھا کہ سورج طلوع ہو گیا۔
- (2) نماز عصر پڑھ رہا تھا کہ سورج سرخ ہو گیا۔
- (3) جب امام نماز جمعہ اور عیدین پڑھا رہا تھا کہ بھول گیا تو سجدہ سہو نہ کرے تاکہ نمازی کثیر تعدد میں ہونے کی وجہ سے پریشان نہ ہوں۔
- (4) جب کوئی مقتدی امام کی پیروی کر رہا ہو تو اس کے بھولنے سے امام پر سجدہ سہو لازم نہیں ہوتا۔

**مسئلہ:** جب امام بھول گیا تو تمام مقتدیوں کو امام کی پیروی میں سجدہ سہو کرنا لازم ہو گا اگرچہ مقتدی نہ بھولے ہوں۔

### (5) نماز میں شک ہونا

جب کسی نمازی کو پہلی بار نماز میں شک ہو تو وہ نئے سرے سے نماز پڑھے اور اگر کئی بار



شک لاحق ہو تو پھر شک کی طرف توجہ نہ دے بلکہ ظن غالب پر عمل کرے۔

اور جب نمازی کو رکعات کی تعداد میں شک ہو کہ دو پڑھی ہیں یا تین اور شک کی دونوں اطراف برابر ہیں یعنی اس کا کوئی ظن غالب نہیں تو پھر اقل (کم از کم) تعداد یعنی دو پر اس صورت میں بناء (جاری رکھ) کرے اور ہر رکعت میں تشہد کیلئے بیٹھے، یہ گمان کرتے ہوئے کہ یہ اس کی آخری رکعت ہے تاکہ وہ تعداد اخیرہ فرض کو چھوڑنے والا نہ ہو اور پھر آخر میں سجدہ سہو کرے۔

**مسئلہ :** جس نے رکعات کی تعداد میں تین تسبیحات کی مقدار غور و فکر کیا تو اس پر سجدہ سہو واجب ہو گیا۔

﴿ تَذَرِيبٌ ﴾

## ﴿ تَذَرِيبٌ ﴾

- {1}۔ سجدہ سہو کے اسباب کیا ہیں؟
- {2}۔ سجدہ سہو کا طریقہ کیا ہے؟
- {3}۔ سجدہ سہو کب ساقط ہوتا ہے؟
- {4}۔ کیا امام کے بھولنے کی صورت میں مقتدیوں پر سجدہ سہو لازم ہوگا؟
- {5}۔ کیا مقتدی کے بھولنے کی صورت میں امام پر سجدہ سہو لازم ہوگا؟

﴿ تَذَرِيبٌ ﴾



## ﴿ الدَّرْسُ السَّادِسُ : سُجُودُ التَّلَاوَةِ ﴾

### [ چھٹا سبق : سجدۂ تلاوت ]

اس سبق میں 5 قسم کے احکامات بیان کئے جائیں گے۔

#### (1): سجدۂ تلاوت کا حکم

یہ سجدہ پڑھنے اور سننے والے دونوں پر واجب ہوتا ہے، چاہے سننے والا سننے کا ارادہ کرے یا نہ کرے۔

#### (2): سجدۂ تلاوت کے واجب ہونے کی شرائط

نماز فرض ہونے کا آمل ہونا یعنی مسلمان، عاقل، بالغ اور بالہارت ہونا۔

#### (3): سجدۂ تلاوت کا وقت

(الف): جب نماز میں آیت سجدہ پڑھی تو فوراً نماز میں ہی سجدۂ تلاوت کر لے۔

(ب): جب نماز کے علاوہ آیت سجدہ تلاوت کی تو ساری زندگی میں جب بھی ادا کر لے تو ادا ہو جائے گا اور اگر نماز میں آیت سجدہ پڑھی اور سجدۂ تلاوت کرنا بھول گیا تو آخر میں سجدہ سہو کرے۔

**مسئلہ:** اگر آیت سجدہ حالت نماز میں پڑھی تو فوراً سجدۂ تلاوت کرے، پھر کھڑا

ہو جائے اور پھر رکوع کر لے یا کچھ آیات پڑھ کر رکوع کر لے۔

**مسئلہ:** جب ایک مجلس میں قرآن پاک یا ذکر کرنے کی نیت سے آیت سجدہ بار بار

پڑھی تو ایک ہی سجدۂ تلاوت لازم ہوگا، البتہ اگر مجلس بدل گئی تو ہر مجلس کا ایک سجدہ بار سجدۂ تلاوت لازم ہوگا۔



**مسئلہ :** سجدہ تلاوت واجب ہے، چاہے تاریکی کی آواز سے سنے، چاہے ریڈیو، ٹی وی وغیرہ سے سنے، اہل بیت اگر بچے یا بھنوں سے سنے تو پھر لازم نہیں ہے۔

#### (4): سجدہ تلاوت کا طریقہ

باوضو کھڑا ہو کر ایک دفعہ تکبیر کہہ کر سجدے میں چلا جائے اور تین دفعہ تسبیحات پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر کھڑا ہو جائے تو یہ سجدہ ادا ہو گیا۔

**مسئلہ :** اس کیلئے اللہ اکبر کہتے وقت کانوں تک ہاتھ اٹھانا ضروری نہیں اور اسی طرح سجدہ کے بعد تشہود و دعا و سلام وغیرہ پڑھنا ضروری نہیں۔

#### (5): قرآن مجید میں سجدہ تلاوت کے مقامات

| نمبر شمار | سورۃ کا نام | آیت نمبر | پارہ نمبر |
|-----------|-------------|----------|-----------|
| [1]       | الأعراف     | 206      | 9         |
| [2]       | الرعد       | 15       | 13        |
| [3]       | النحل       | 49       | 14        |
| [4]       | الاسراء     | 109      | 15        |
| [5]       | مريم        | 58       | 16        |
| [6]       | الحج        | 18       | 17        |
| [7]       | الفرقان     | 60       | 19        |
| [8]       | الشم        | 25       | 19        |
| [9]       | التكوير     | 15       | 21        |
| [10]      | ص           | 24       | 23        |



|    |    |          |      |
|----|----|----------|------|
| 24 | 37 | فصلت     | [11] |
| 27 | 62 | النجم    | [12] |
| 30 | 21 | الانشقاق | [13] |
| 30 | 19 | العلق    | [14] |

﴿ تَدْرِيبٌ ﴾

## ﴿ تَدْرِيبٌ ﴾

- {1} سجدہٴ تہنوت کس شخص پر واجب ہے؟
- {2} اگر کوئی شخص نماز میں سجدہٴ تہنوت کرنا بھول گیا تو وہ کیا کرے؟
- {3} سجدہٴ تہنوت کرنے کا کیا طریقہ ہے؟
- {4} ان سورتوں کا نام بتائیں جن میں آیات سجدہ ہیں؟
- {5} جس نے مختلف مجالس میں آیت سجدہ بار بار پڑھی تو وہ کیا ایک ہی سجدہ کرے گا؟
- {6} جس نے ایک ہی مجلس میں متعدد آیات سجدہ تلاوت کیں تو وہ کتنے سجدے کرے گا؟

﴿ تَدْرِيبٌ ﴾



## ﴿ الدَّرْسُ السَّابِعُ : صَلَوةُ الْجُمُعَةِ ﴾

### [ ساتواں سبق : نماز جمعہ ]

اس سبق میں 6 قسم کے احکامات بیان کئے جائیں گے۔

#### (1): نماز جمعہ کا وقت اور حکم

نماز جمعہ کا وقت عیدہ ظہر کا وقت ہی ہے، پس جب مؤذن جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کیلئے اذان کہہ دے تو ہر مکلف مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اپنے تمام کام کاج یہاں تک کہ خرید و فروخت کو چھوڑ کر خطبہ جمعہ سننے اور نماز جمعہ ادا کرنے کی طرف متوجہ ہو اور نماز جمعہ کا حکم یہ ہے کہ نماز جمعہ کیلئے دو رکعات فرض عین ہیں۔

#### (2): نماز جمعہ کی سنتیں

نماز جمعہ کیلئے چار رکعات سنت فرض سے پہلے اور چار رکعات فرض کے بعد پڑھنا سنت مؤکدہ ہے کیونکہ ترمذی شریف میں حدیث ہے۔  
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ 4 رکعات جمعہ سے پہلے اور 4 رکعات جمعہ کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

اور پھر 4 رکعات کے بعد 2 رکعتیں پڑھنا سنت غیر مؤکدہ ہیں۔

#### (3): نماز جمعہ کے واجب ہونے کی شرائط

- (1) آزاد ہونا، پس غلام پر جمعہ واجب نہیں۔
- (2) تندرست ہونا کیونکہ مریض پر بھی جمعہ لازم نہیں۔
- (3) بیانی والا ہونا کیونکہ اندھے شخص پر بھی جمعہ لازم نہیں۔



(۳) پاؤں سلامت ہونا کیونکہ لشکرے پر بھی جمعہ لازم نہیں۔

(۵) شہر میں مقیم ہونا کیونکہ مسافر پر بھی جمعہ لازم نہیں۔

(۶) راستہ پر آسن ہونا۔

(۷) مرد ہونا کیونکہ عورت پر جمعہ لازم نہیں، البتہ اگر عورتیں جمعہ کیلئے امام کے پیچھے

پڑھیں تو ان کی طرف سے اوہو جائے گا۔

(۸) بالغ ہونا، کیونکہ نابالغ بچے پر جمعہ لازم نہیں، البتہ سمجھدار بچوں کو عادت ڈالنے

کیلئے مسجد میں لانے میں کوئی حرج نہیں۔

**مسئلہ :** مذکورہ افراد میں سے جن پر بھی جمعہ فرض نہیں، پس اگر ان میں سے کوئی

پڑھ لے تو یہ درست ہوگا اور یہ ان کی طرف سے ظہر کی ادائیگی ہو جائے گی۔

#### (4) نماز جمعہ کی شرائط

(۱) جمعہ کا وقت شروع ہو جائے اور یہ عیدہ ظہر کا وقت ہے۔

(۲) خطبہ ہونا اور یہ نماز سے پہلے ہوگا اور دو خطبے ہوں گے اور خطبہ میں شرط یہ ہے کہ

اس میں خالص اللہ کا ذکر یعنی تسبیح و تحمید بیان کی جائے، اسی طرح خطیب کیلئے سنت ہے کہ خطبہ میں قرآنی آیات اور احادیث پڑھے جن میں لوگوں کو تقویٰ کی وصیت بھی کرے۔

(۳) جماعت کے ساتھ جمعہ کی ادائیگی کرنا، کیونکہ جمعہ اکیلے کا نہیں ہوتا، البتہ

جماعت میں کم از کم تین افراد بھی ہوں تو جمعہ درست ہے۔

(۴) سلام سے قبل کوئی شخص امام کے ساتھ شامل ہو گیا تو اسے جمعہ کا ثواب مل جائے گا

(۵) تمام لوگوں کو جمعہ کیلئے عام اجازت ہو، پس اگر بعض لوگوں کو اجازت دی گئی اور

بعض کو روکا گیا تو جمعہ درست نہیں۔

#### (5) جمعہ کے دن کی سنتیں

(۱) غسل کرنا۔



(۲) خوشبو لگانا۔

(۳) اچھے کپڑے پہننا۔

(۴) سورۃ کہف کو پڑھنا۔

(۵) رسول پاک ﷺ پر کثرت سے درود و سلام بھیجنا۔

(۶) جمعہ کیلئے جلدی مسجد میں جانا۔

(۷) دعائے مانگا کیونکہ جمعہ کے دن ایک ساعت ایسی ہے جس میں ہر دعا قبول ہوتی ہے۔

## (6) جمعہ کے وقت مکروہ تحریمی والے اعمال

(۱) مسجد میں لوگوں کی گردنیں پھلاتنا۔

(۲) امام کے خطبہ کے دوران گفتگو کرنا۔

(۳) خطبہ کے دوران سنتیں پڑھنا۔

.....



## ﴿ تَدْرِیْب ﴾

{1} جمعہ کی کتنی رکعات پڑھنی چاہیے اور ان کا کیا حکم ہے؟

{2} جمعہ کی نماز سے پہلے کیا کرنا سنت ہے؟

{3} جمعہ کے مکروہ احباب ہونے کیلئے کتنی شرائط ہیں؟

{4} جمعہ کی صحیح ہونے کیلئے کتنی شرائط ہیں؟

{5} جمعہ کے دن کی کوئی پانچ سنتیں ذکر کریں؟

{6} جمعہ کے دن کوفے اعمال مکروہ ہیں؟

{7} مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں۔

(1) اگر کسی شخص پر جمعہ فرض نہیں اور وہ پڑھ لے تو ادا نہ ہوگا۔

(2) جمعہ کی جماعت کیلئے کم از کم 40 افراد ہونا ضروری ہیں۔

(3) جماعت جمعہ کی ایک جز بھی مل جائے تو جماعت جمعہ کا ثواب مل جائے گا۔

(4) خطبہ کے دوران سنتیں پڑھنا سنت ہے۔

(5) خطبہ جمعہ نماز کے بعد ہوتا ہے۔

(6) بعض لوگوں کو جمعہ کی اجازت ہو اور بعض کو روک دیا گیا ہو تو جمعہ درست ہے۔



## ﴿ الدَّرْسُ الثَّامِنُ : صَلَوةُ الْعِيدَيْنِ ﴾

### [ آنھواں سبق : نمازِ عیدین ]

اس سبق میں 4 قسم کے احکامات بیان کئے جائیں گے۔

#### (1): عیدین کی شرائط

مسلمانوں کیلئے دو عیدیں سنت ہیں: (1) عید الفطر (۲) عید الاضحیٰ۔

عیدین کی شرائط نماز جمعہ والی ہی ہیں، البتہ دو چیزوں میں فرق ہے:

[۱]: عیدین میں خطبہ سنت ہے اور عیدین کی نماز واجب ہے، یہ دو رکعات ہیں جو باجماعت ادا کی جاتی ہیں، ان کیلئے آذان و اقامت نہیں ہوتی اور ہر رکعت میں تکبیر تحریمہ کے علاوہ 3 زائد تکبیریں واجب ہیں۔

[۲]: عیدین میں خطبہ نماز عید کے بعد ہوگا بخلاف جمعہ کے کیونکہ جمعہ میں خطبہ نماز سے پہلے ہوتا ہے۔

**مسئلہ:** عید الفطر کے خطبہ میں خطیب مسلمانوں کو صدقہ فطر کے احکام بتائے گا جبکہ عید الاضحیٰ میں قربانی، تکبیرات عید اور کیا متشریق کے احکامات بتائے گا۔

#### (2): عیدین کی نماز کا طریقہ

سب سے پہلے امام تکبیر تحریمہ کہے گا، پھر ثناء پڑھے، پھر تین زائد تکبیرات کہے اور ہر تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھائے، پھر تعوذ و تسمیہ پڑھے، پھر سورۃ فاتحہ اور ایک سورۃ ساتھ ملائے اور پھر رکوع و سجود کر کے ایک رکعت مکمل کرے۔

پھر دوسری رکعت کے شروع میں قرأت کرنے کے بعد تین زائد تکبیرات کہے اور ہر



تکبیر کہتے وقت ہاتھ کانوں تک اٹھائے، پھر چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے گا اور پہلی رکعت کی طرح دوسری رکعت مکمل کرے اور پھر تشہد، دو رکوع نما کے بعد سلام پھیر لے۔

**مسئلہ:** مستحب یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ اعلیٰ اور دوسری میں سورۃ غاشیہ پڑھے۔

### (3): نماز عیدین کا وقت

سورج کے ایک نیزہ یا دو نیزہ پر اور بلند ہونے سے لے کر زوال کے تھوڑی دیر پہلے تک۔

### (4): نماز جمعہ و عیدین کے واجب ہونے کی حکمت

شریعت نے نماز جمعہ و عیدین اس لئے لازم قرار دیئے ہیں تاکہ تمام مسلمان ایک جگہ جمع ہو کر اللہ کی رضا کیلئے ایک دوسرے سے محبت اور خیر رگالی کے جذبہ کا اظہار کریں کیونکہ اس سے دشمنوں کے سامنے مسلمانوں کی بہت طاقت ہوگی۔

**مسئلہ:** عیدین میں رشتہ داروں سے صلہ رحمی، فقراء سے غمخواری اور مسلمان

بھائیوں سے اللہ کی رحمت و فضل پر مسرت کا اظہار کرنا مستحب ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴾

”اے حبیب! آپ فرما دیجئے کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت پر انہیں چاہئے کہ خوشی

منائیں، یہ بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔“ [ہونس: ۵۸]



## ﴿ تَدْرِيب ۛ ﴾

- {1}. نماز عیدین کی حکمت اور حکم کیا ہے؟
- {2}. نماز عیدین پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟
- {3}. زائد نگہیروں کی تعداد کتنی ہے اور وہ پہلی اور دوسری رکعت میں کہاں کہاں اور  
کریں گے؟

- {4}. نماز جمعہ و عیدین میں کیا فرق ہے؟
- {5}. مندرجہ ذیل جملوں کے بارے صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں۔

- (۱) نماز عیدین میں خطبہ نماز سے پہلے ہوگا۔
- (۲) نماز عیدین میں سورۃ فاتحہ آہستہ پڑھے۔
- (۳) امام دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے زائد نگہیرات کہے۔
- (۴) نماز عیدین کا وقت سورج کے طلوع ہونے سے ۱ گھنٹہ پہلے ہے۔
- (۵) عیدین میں خطبہ سنت ہے جبکہ نماز پڑھنا واجب ہے۔
- (۶) امام عیدین میں نگہیرات ہر رکعت میں چار دفعہ پڑھے۔
- (۷) نماز عیدین کی چار رکعات ہیں اؤن و اقامت کے ساتھ۔



## ﴿ الدَّرْسُ التَّاسِعُ : صَلَوةُ الْمُسَافِرِ ﴾

### [ نواں سبق : نماز مسافر ]

اس سبق میں 3 قسم کے احکامات ہوں گے۔

#### (1) : قصر کون کونسی نمازوں میں ہوگی؟

چار رکعات والے فرائض یعنی ظہر، عصر اور عشاء میں دو رکعت فرض قصر پڑھنا واجب ہے جبکہ فجر و مغرب دو ترک پوری رکعات کے ساتھ پڑھیں گے۔  
اور سنتیں اور نوافل قصر والی نمازوں میں پوری پڑھیں گے۔

#### (2) : نماز قصر کا حکم

قصر کرنا واجب ہے جس نے جان بوجھ کر چار پڑھیں تو ایسا شخص گناہ گار ہوگا لیکن نماز ہو جائے گی۔

#### (3) : مسافت قصر

جو شخص پندرہ دن سے کم کی نیت سے کم از کم تقریباً 96 کلومیٹر کا سفر کرے تو وہ شرعاً مسافر ہے، ایسے شخص پر شہر سے باہر نکلنے ہی قصر پڑھنا ضروری ہو جائے گا، اگرچہ اس کے سفر میں کوئی مشقت نہ ہو کیونکہ نماز قصر مشقت کی وجہ سے جائز نہیں کی گئی، بلکہ مطلقاً سفر کیلئے لازم قرار دی گئی ہے۔

#### (4) : نماز قصر کی ابتداء اور انتہاء

نماز قصر کا آغاز اپنی رہائش گاہ کو چھوڑ کر شہر سے باہر نکلنے سے ہی ہوگا اور انتہاء اُس وقت ہوگی جب اُس نے پندرہ دن یا زائد رہنے کی نیت کر لی یا وہ اپنے شہر میں واپس پہنچ گیا۔



**مسئلہ :** اگر مسافر مقیم ہو گیا تو حالت سفر میں قضا ہو جانے والی نمازیں مقیم ہو کر قصری پڑھے گا۔

**مسئلہ :** اگر مقیم مسافر ہو گیا تو حالت اقامت میں قضا ہو جانے والی نمازیں سفر میں مکمل ہی پڑھے گا۔

﴿.....﴾

## ﴿ تَدْرِيبُ ﴾

{1}. نماز قصر کا کیا حکم ہے اور کس کس نماز میں قصر ہوگی؟

{2}. کتنی مسافت پر قصر نماز ضروری ہوتی ہے؟

{3}. قصر کی ابتدا اور انتہا کب ہوگی؟

{4}. مندرجہ ذیل جملوں کے بارے صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں۔

(۱) جب تین دن قیام کی نیت کرے تو مدت قصر ختم ہو جاتی ہے۔

(۲) مدت قصر اپنے شہر لوٹنے سے ہی باطل ہو جائے گی اگرچہ گھر میں داخل نہ ہو۔

(۳) سفر میں قصر نماز کیلئے مشقت والا سفر ضروری ہے۔

(۴) جب مسافر مقیم لام کی بیرونی کرے گا تو پوری نماز یعنی چار رکعت فرض پڑھے گا۔

(۵) جب اپنی رہائش گاہ سے نکل کر آبادی کے شروع میں ہی ہو تو مدت قصر

شروع ہو جائے گی۔

﴿.....﴾



## ﴿ الدَّرْسُ الْعَاشِرُ : صَلَوةُ الْمَرِيضِ ﴾

### [ دسواں سبق : نمازِ مریض ]

اسلام نرمی اور آسانی کا دین ہے شریعتِ معلّمہ نے مریضوں کی طاقت کے مطابق نماز کے احکام میں آسانی کی ہے اور ان کے مرض کی حالت کی رعایت کی ہے۔

### نمازِ مریض کے احکام

- (۱) جب مریض کیلئے کھڑا ہونا مشکل ہو تو بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ نماز پڑھے۔
- (۲) اگر رکوع و سجود کی طاقت نہیں رکھتا تو رکوع و سجود اشاروں کے ساتھ کرے اور سجدے کا اشارہ رکوع کے اشارے سے زیادہ پست کرے۔ اور سجدہ کرنے کیلئے اپنے چہرے کی طرف کوئی چیز بلند نہ کرے۔
- (۳) اگر بیٹھنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو اپنی کمر کے بل لیٹ جائے اور اپنے پاؤں قبلہ کی طرف کرے۔ اور اپنے سر کے نیچے کوئی چیز رکھ لے تاکہ اس کا سر بلند ہو جائے اور اپنا چہرہ قبلہ رخ کر لے اور رکوع و سجود کو اشاروں کے ساتھ ادا کرے۔
- (۴) پس اگر سر کے اشارے کرنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو نماز کو مؤخر کرے اور آنکھوں اور پلکوں یا دل کے اشارے سے نماز نہ پڑھے۔

**مسئلہ :** اگر تندرست آدمی نے کھڑے ہو کر کچھ نماز پڑھ لی تھی کہ اس کو مرض لاحق

ہو گیا تو وہ اپنی نماز بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ مکمل کرے۔

- (۵) پھر اگر وہ رکوع و سجود پر قادر نہیں ہے تو اشاروں کے ساتھ نماز مکمل کرے اور اگر بیٹھنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو لیٹ کر اشاروں سے نماز مکمل کرے۔
- (۶) اگر کسی شخص نے بیماری کی وجہ سے بیٹھ کر نماز پڑھی، پھر نماز کے دوران ہی وہ



تندرست ہو گیا تو کھڑا ہو کر اپنی نماز مکمل کرے۔

### مریض کی قضا نمازوں کا حکم

جب کوئی مریض پانچ یا پانچ سے کم نمازوں تک بے ہوش رہا تو وہ تندرست ہو کر ان نمازوں کی قضا کرے گا اور اگر بے ہوش ہونے کی وجہ سے پانچ سے زیادہ نمازیں قضا ہو گئیں تو پھر ان کی قضا نہیں کرے گا۔





## ﴿ تَدْرِيبٌ ﴾

{1} مندرجہ ذیل صورتوں کا حکم بیان کریں؟

- (1) جب مریض قیام پر تاور نہ ہو.....
- (2) جب مریض رکوع و سجود پر تاور نہ ہو.....
- (3) اگر مریض بیٹھنے پر تاور نہ ہو تو.....
- (4) اگر مریض سر سے اشارے پر بھی تاور نہ ہو.....
- (5) جب کوئی مریض چار نمازوں تک بے ہوش رہا.....

{2} مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں۔

- (1) اگر تندرست شخص نے کھڑے ہو کر نماز شروع کی، پھر مرض لاحق ہو گیا تو بیٹھ کر نماز پڑھے.....
- (2) اگر مریض بیٹھ کر نماز پڑھ رہا تھا کہ نماز کے دوران ہی تندرست ہو گیا تو نئے سرے سے نماز پڑھے.....
- (3) اگر مریض نے کچھ نماز اشاروں کے ساتھ پڑھی، پھر وہ رکوع و سجود پر تاور ہو گیا تو اسی نماز پر بنا کر.....
- (4) اگر مریض کی پانچ سے زیادہ نمازیں فوت ہو جائیں تو وہ بالترتیب قضا کرے گا.....
- (5) اگر مریض سر کے اشاروں سے نماز نہیں پڑھ سکتا تو آنکھوں یا ہمو کے اشاروں سے نماز پڑھ لے.....



## ﴿ الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ : صَلَوةُ الْجَنَازَةِ ﴾

[ گیارہواں سبق : نماز جنازہ ]

اس سبق میں 4 قسم کے احکامات بیان کئے جائیں گے۔

### (1): نماز جنازہ کا حکم

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، اگر ایک محلہ کے کچھ لوگ جنازہ میں شریک ہو گئے تو سب کی طرف سے فرض ماقول ہو گیا۔

### (2): نماز جنازہ کی شرائط

- (1) نماز جنازہ کیلئے وہ تمام شرائط ہیں جو عام فرض نماز کی ہیں، مثلاً حدیث اخصر اور اکبر سے پاک ہونا، کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا۔
- (2) میت مسلمان ہو، میت کو نمازیوں کے سامنے زمین پر رکھا ہو اور ہماری جسم یا اکثر جسم موجود ہو۔

**مسئلہ:** نماز جنازہ کی ادائیگی کیلئے جماعت شرط نہیں، پس اگر ایک مرد یا ایک عورت نے بھی نماز جنازہ پڑھا تو ان کی طرف سے فرض کفایہ ادا ہو جائے گا۔

**مسئلہ:** نماز جنازہ کیلئے وقت شرط نہیں کیونکہ نماز جنازہ جب بھی حاضر ہوگا، وہی اس کا وقت ہوگا۔

### (3): نماز جنازہ کے فرائض

- (1) قیام
- (2) چار گہیرات

اس کے علاوہ دعائیں وغیرہ پڑھنا سنت ہے۔



## (4): نماز جنازہ کا طریقہ

امام میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہو اور نماز جنازہ میں چار تکبیرات کہے گا، پہلی تکبیر کے بعد ثناء، پڑھے، دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی پڑھے، تیسری تکبیر کے بعد میت کیلئے دعا پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دے، اور پہلی تکبیر کے علاوہ کسی بھی تکبیر میں ہاتھ نہ اٹھائے۔

**مسئلہ:** جب کوئی مقتدی نماز جنازہ میں امام کو دوسری تکبیر میں پائے تو امام کے ساتھ شامل ہو جائے اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد بقیہ تکبیرات مکمل کرے۔





## ﴿ تَدْرِيب ﴾

- {1}. نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟
- {2}. نماز جنازہ کی کتنی تکبیرات ہیں؟
- {3}. پہلی اور دوسری تکبیر کے بعد کیا پڑھے گا؟
- {4}. نماز جنازہ کے کتنے فرائض ہیں؟
- {5}. مندرجہ ذیل جملوں میں سے صحیح یا غلط کی نشاندہی کریں۔

- (۱) نماز جنازہ میں مقتدی تکبیرات کے وقت ہاتھ اٹھائے گا.....
- (۲) نماز جنازہ کیلئے جماعت شرط ہے.....
- (۳) نماز جنازہ کیلئے حدیث الصغریٰ و اکبریٰ سے پابندی شرط ہے.....
- (۴) تیسری تکبیر کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھے.....